प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 234 Monday 1st September 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۳۴، مورخہ یکم ستمبر ۲۰۲۵ء، بروز پیر، ۸ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

مہربان تھے نظام سرکار، ممبئی میں جرنگے کا پاٹل اقرار،

مراٹھوں کو نظام گزٹ کے مطابق مراعات دینے کا مطالبہ

(خصوصی تحریر قاضی مخدوم)

ممبئی: مہاراشٹر کی سیاسی اور سماجی زمین پر ایک بار پھر مراٹھا ریزرویشن کی لہر اٹھ رہی ہے، اور اس کی قیادت بیڑ ضلع کے گیورائی تعلقہ سے تعلق رکھنے والے منوج جرنگے پاٹل کر رہے ہیں۔ یہ "یلغار" یا احتجاجی مارچ ممبئی کو مفلوج کر چکا ہے، جہاں ہزاروں مراٹھا حامی آزاد میدان میں جمع ہوئے ہیں، اور جرنگے پاٹل کی بھوک ہڑتال تیسرے دن میں داخل ہو چکی ہے۔ یہ احتجاج صرف ایک سیاسی مطالبہ نہیں بلکہ تاریخی جڑوں سے جڑا ہوا ہے، جہاں حیدرآباد کی نظام حکومت کے پرانے ریکارڈز کو بنیاد بنایا جا رہا ہے۔ آیئے سمجھتے ہیں کہ یہ سب کیوں اور کس لیے ہو رہا ہے۔ جرنگے پاٹل کی قیادت اور بیڑ کا پس منظر: منوج جرنگے پاٹل، جو مراٹھا لیڈر ہیں، مراٹھواڑہ کے بیڑ ضلع سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ علاقہ 17 ستمبر 1948 سے قبل آصف جاہی سلطنت حیدرآباد کا حصہ تھا، جہاں مراٹھا سماج کو کنبی کے طور پر درج کیا جاتا تھا۔ جرنگے پاٹل کی تحریک 2023 سے جاری ہے، اور ان کی قیادت میں مراٹھا برادری کو او بی سی (Other Backward Classes) میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مراٹھا اور کنبی ایک ہی ہیں، اور تاریخی ریکارڈز اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ بیڑ ضلع میں گزشتہ سال اردو اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی تھیں تاکہ نظام دور کے اردو اور موڈی رسم الخط میں درج ریکارڈز کو مراٹھی میں ترجمہ کیا جا سکے۔ یہ ریکارڈز محصول، مردم شماری اور ریونیو دستاویزات پر مبنی ہیں، جو مراٹھا خاندانوں کو زرعی اور پسماندہ طبقے کے طور پر دکھاتے ہیں۔ جرنگے پاٹل کی قیادت اس لیے اہم ہے کیونکہ وہ مراٹھواڑہ کے مراٹھا سماج کی نمائندگی کرتے ہیں، جہاں بے روزگاری، زرعی بحران اور سماجی ناانصافی کی شکایتیں عام ہیں۔ ان کی تحریک نے لاکھوں لوگوں کو

متحرک کیا ہے، اور وہ حکومت کو متنبہ کر چکے ہیں کہ اگر مطالبات نہ مانے گئے تو وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے، چاہے گولیاں ہی کیوں نہ چلائی جائیں۔ ممبئی پر "یلغار": احتجاج کی شدت اور اثرات: 29 اگست 2025 کو شروع ہونے والا یہ احتجاج ممبئی کے آزاد میدان میں پہنچا، جہاں جرنگے پاٹل نے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع کی۔

ہزاروں حامیوں نے شہر کو مفلوج کر دیا، جہاں سڑکیں بند، ٹریفک جام اور روزمرہ زندگی متاثر ہوئی ہے۔ سی ایس ایم ٹی اسٹیشن کے اطراف میں ہجوم اس قدر ہے کہ ٹرینیں اور بسیں رک گئیں، اور لوگ نہانے، کھانا پکانے اور رقص کرنے جیسی سرگرمیوں میں مصروف نظر آئے ممبئی پولیس نے احتجاج کی اجازت بڑھا دی ہے، لیکن حکومت سے بات چیت ناکام ہو چکی ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر ایکناتھ شندے اور دیویندر فڈنویس نے مراٹھا سماج کو انصاف کی یقین دہانی کرائی ہے، مگر جرنگے پاٹل کا اصرار ہے کہ مراٹھا کو او بی سی کے 27 فیصد کوٹہ میں شامل کیا جائے، نہ کہ الگ 10 فیصد ریزرویشن دیا جائے۔ یہ "یلغار" اس لیے ہے کیونکہ مراٹھا برادری کو لگتا ہے کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ وہ تعلیم، نوکریوں اور سیاسی نمائندگی میں ریزرویشن چاہتے ہیں، اور احتجاج شہر کو چوک کر رکھنے کا ایک طریقہ ہے تاکہ حکومت پر دباؤ بڑھے۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھی مداخلت کی ہے اور جرنگے پاٹل کو بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ حیدرآباد نظام کا حوالہ: تاریخی بنیاد اور اہمیت: احتجاج کا مرکزی نقطہ حیدرآباد کی نظام حکومت (1724-1948) کے ریکارڈز ہیں۔ یہ ریکارڈز برطانوی نوآبادیاتی دور کے ہیں، جہاں مراٹھا کو کنبی کے طور پر درج کیا گیا تھا۔ نظام کے دور میں مراٹھواڑہ کے اضلاع، بشمول بیڑ، سلطنت کا حصہ تھے، اور ریکارڈز اردو اور موڈی میں لکھے گئے تھے۔ جرنگے پاٹل ان ریکارڈز کا حوالہ دیتے ہیں تاکہ ثابت

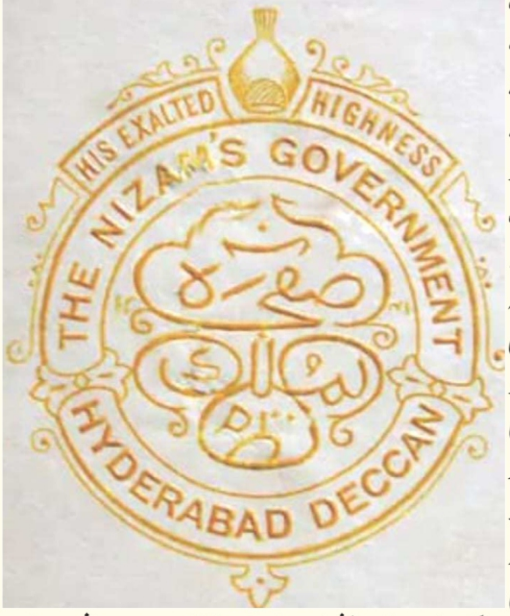

کریں کہ مراٹھا تاریخی طور پر پسماندہ طبقے کا حصہ ہیں، جو انہیں او بی سی ریزرویشن کا حقدار بناتا ہے۔ معروف مصنف وشواس پاٹل کا بیان ہے کہ برطانوی دور کے 40 سال پرانے ریکارڈز کو مسترد نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ پہلا منصوبہ بندی کمیشن اور شیڈولڈ کاسٹ کمیشن نے بھی انہیں معتبر مانا تھا۔ آصف جاہی مہر، جو ان ریکارڈز پر لگی ہوتی تھی، دستاویزات کی صداقت کی ضمانت تھی۔ یہ حوالہ اس لیے اہم ہے کیونکہ مہاراشٹر حکومت نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو ان ریکارڈز کا جائزہ لے رہی ہے، اور مراٹھواڑہ کے مراٹھا افراد کو کنبی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ تاہم، جرنگے پاٹل کا مطالبہ ہے کہ تمام مراٹھا کو اس میں شامل کیا جائے، نہ کہ صرف خاندانی ثبوت والوں کو۔ یہ تحریک سماجی انصاف کی لڑائی ہے، جہاں تاریخی ناانصافی کو درست کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اگر حکومت نے ان ریکارڈز کو پیش نظر رکھا تو مراٹھا کو 27 فیصد او بی سی کوٹہ مل سکتا ہے، جو ان کی تعلیم اور نوکریوں میں مدد کرے گا۔ تاہم، او بی سی برادری کی مخالفت اور قانونی رکاوٹیں راستے میں ہیں۔ یہ احتجاج مہاراشٹر کی سیاست کو تبدیل کر سکتا ہے، خاص طور پر دیوالی کے بعد ہونے جا رہے کارپوریشن، ضلع پریشد، نگر پریشد پنچایت کے الیکشن میں مراٹھا فیکٹر اپنا رنگ دکھا سکتا یے جرنگے پاٹل کی قیادت نے مراٹھا سماج کو متحد کیا ہے، اور ممبئی کا "یلغار" حکومت کو مجبور کر رہا ہے کہ وہ حل نکالے۔ حیدرآباد نظام کے ریکارڈز نہ صرف تاریخی ہیں بلکہ آج کی سماجی حقیقت کو تبدیل کرنے کی کلید ہیں نیز اس بات کا ایک ثبوت بھی کہ نظام حکومت فرقہ پرست نہیں تھی ۔مبصرین کا ماننا ہیکہ اگر بات چیت کامیاب ہوئی تو امن قائم ہوگا، ورنہ یہ لہر اور پھیل سکتی ہے۔ مراٹھا سماج کی یہ لڑائی صرف ریزرویشن کی نہیں بلکہ طبقاتی کشیدگی کی طرف بڑھ رہی ہے اور او بی سماج اتنی قوت سے جرنگے کی مخالفت کر رہا ہے اور یہ ٹکراؤ مہاراشٹر کی سیاسی سماجی اور معاشی صحت کے لیے خطرناک ہوگا۔

ممبئی سے فتح یاب سفر نکلے گا یا میری آخری سفر: جرنگے پاٹل کا حکومت کو الٹی میٹم

ضمیر قاضی کی رپورٹ

ممبئی: مرہٹہ ریزرویشن کے معاملے پر ریاستی حکومت جان بوجھ کر ٹال مٹول کر رہی ہے۔ لیکن ہم ریزرویشن کے بغیر پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں۔ یا تو یہاں سے فتح یاب سفر نکلے گا یا پھر میری آخری سفر نکلے گی۔ یہ سخت انتباہ مرہٹہ جدوجہد کے جنگجو منوج جرنگے پاٹل نے اتوار کے روز حکومت کو دیا۔ اس دوران انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور متنازعہ وزیر نتیش رانے پر انتہائی تیز لہجے میں حملہ کیا۔ مرہٹہ تحریک کے دائرہ کار کو بڑھتے دیکھ کر ریاستی حکومت نے بھی اب جنگی پیمانے پر تیاری شروع کر دی ہے۔ تحریک کے تیسرے دن مرہٹہ ریزرویشن سب کمیٹی نے اتوار کو ایڈووکیٹ جنرل بیریندر سراف کے ساتھ دو مراحل میں میٹنگ کی۔ اس میں سابق جج سندھے اور افسر وجے سوریہ ونشی نے تحریک کے مقام پر جا کر جرنگے کے مطالبات کی معلومات کمیٹی کو فراہم کیں۔ کمیٹی کے چیئرمین رادھا کرشن وکھے پاٹل نے اس پر ایڈووکیٹ جنرل سے تبادلہ خیال کیا۔ حیدرآباد اور ساترہ گزٹ کی بنیاد پر مرہٹوں کو کنبی قرار دینے کے قانونی پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اسی دوران جب این سی پی کی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے تحریک کے مقام کا دورہ کر کے واپس جا رہی تھیں تو کچھ کارکنوں نے انہیں گھیر لیا، جس سے کچھ دیر کے لیے افراتفری مچ گئی۔ اس پس منظر میں جرنگے پاٹل نے شام ساڑھے سات بجے میڈیا سے بات چیت کر کے اپنا موقف واضح کیا۔ جرنگے پاٹل نے کہا،" وزیر اعلیٰ فڑنویس گرگٹ کی طرح ہیں۔ اپوزیشن میں رہتے ہوئے کچھ اور کہتے تھے اور اقتدار میں آنے کے بعد کچھ اور۔ حیدرآباد اور ساترہ گزٹ میں 58 لاکھ مرہٹہ کنبی کے ریکارڈ ملے ہیں۔ اسی بنیاد پر حکومت کو فوری فیصلہ لینا چاہیے، ورنہ اس کا اثر وزیر اعظم مودی اور امیت شاہ تک کو پورے ملک میں بھگتنا پڑے گا۔ حکومت ٹال مٹول کر رہی ہے، لیکن میں صاف کہتا ہوں کہ ریزرویشن کے بغیر میں میدان سے نہیں اٹھوں گا۔ ایک طرف ممبئی سے فتح یاب سفر نکلے گا یا پھر میری آخری سفر۔" جرنگے نے مظاہرین سے اپیل کی کہ پلیٹ فارم پر آنے والے مہمانوں کا احترام کریں اور تحریک کو کسی بھی طرح سے بدنام نہ ہونے دیں۔ ساتھ ہی پیر سے تحریک کو مزید تیز کرنے کی دھمکی بھی دی۔ قانونی پہلوؤں کی جانچ جاری: وکھے پاٹلسب کمیٹی کے چیئرمین رادھا کرشن وکھے پاٹل نے کہا کہ حیدرآباد اور ساترہ گزٹ، کنبی کے ریکارڈز اور سپریم کورٹ کے اعتراضات کو مدنظر رکھتے ہوئے قانونی پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد ہی تجویز تیار کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اتوار کو وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کو ممبئی بلا کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد ان کی صدارت میں کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ وکھے پاٹل نے کہا،" میٹنگ میں اس بات پر تبادلہ خیال ہوا کہ گزٹ کو نافذ کرنے کے لیے کیا طریقہ کار اپنایا جائے گا اور اس میں کیا خامیاں ہیں۔ نمبروں اور ریکارڈز کی گہری چھان بین کرنی پڑے گی۔ گاؤں، تعلقہ اور ضلع کی سطح پر چھانٹی سے عمل تیز ہو سکتا ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل اور جج شندے کی رہنمائی لی گئی ہے۔ حکومت کا کوئی بھی فیصلہ سپریم کورٹ کے معیار پر پورا اترنا چاہیے۔ اسی دائرے میں جرنگے پاٹل کے مطالبات کو آگے بڑھانے کے لیے ہم قانونی مشیروں سے مسلسل رہنمائی لے رہے ہیں۔" وکھے پاٹل نے جرنگے سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان کے پاس بھی کوئی قانونی ماہر ہیں تو انہیں کمیٹی اور ایڈووکیٹ جنرل سے تبادلہ خیال کے لیے بلایا جا سکتا ہے۔" ہم نے اسے وقار کا سوال نہیں بنایا ہے۔ حکومت کی طرف سے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں اور اس کے لیے وقت کی ضرورت ہے۔"

منوج جرانگے آج سے پانی پینا بھی بند کر دیں گے ریزرویشن کے بارے میں فوری فیصلہ کریں: حکومت کو آخری وارننگ

ضمیر قاضی کی ممبئی سے رپورٹ

مراٹھا ریزرویشن کے لیے گزشتہ تین دنوں سے جاری احتجاج کی شدت مزید بڑھنے والی ہے، یہ ہجوم نہیں بلکہ مراٹھوں کے درد ہیں، منوج جرانگے۔ پاٹل نے اتوار کو یہ وارننگ دی۔ کل سے میں پانی بھی نہیں پیوں گا اور بھوک ہڑتال جاری رہے گی، ریزرویشن ملنے تک اٹھوں گا نہیں، انہوں نے اعلان کیا۔ ان کی حمایت کے لیے ریاست بھر سے ہزاروں مراٹھا بھائی ممبئی میں ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ مراٹھا ریزرویشن کے معاملے پر ماحول گرم ہے اور اتوار کو انہوں نے سی ایس ایم ٹی اسٹیشن کے علاقے کے ساتھ ساتھ گیٹ وے اور میرین لائنز سمندری ساحل پر مظاہرے کرتے ہوئے حکومت کی مذمت کی۔ صبح کو تاریخ کے ماہرین سے بات چیت کے بعد منوج جرانگے نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ریاستی حکومت اور کچھ لیڈروں پر براہ راست الزامات لگاتے ہوئے سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ "ٹرک بھر کر کھانا براہ راست آزاد میدان میں نہ لائیں۔ ہم یہاں بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں، اناج چھتر کے نام پر کوئی پیسہ نہ کمائے۔ یہ احتجاج پاکیزہ ہے، اسے کاروبار کے لیے استعمال نہ کریں۔" "ممبئی میں ہمارا ہجوم نہیں، یہاں درد ہیں۔ اس احتجاج کے پیچھے سیاسی طاقت نہیں، بلکہ ناانصافی کے خلاف غم و غصہ ہے،" انہوں نے زور دے کر کہا۔ "مہاراشٹر کے مراٹھا بھائیوں کو کسی کو پیسہ نہیں دینا چاہیے۔ خودغرض لوگ اس احتجاج میں شامل نہ ہوں،" انہوں نے یہ اپیل بھی کی۔ بھوک ہڑتال کی نوعیت میں بھی بڑی تبدیلی کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "کل سے میں پانی پینا بند کر دوں گا۔ بھوک ہڑتال کو اور سخت کیا جائے گا۔ کسی بھی صورتحال میں اب پیچھے نہیں ہٹوں گا۔" "کچھ بھی کر کے ہمیں ریزرویشن حاصل کرنا ہے۔ اس وقت تک ممبئی نہیں چھوڑوں گا۔ حکومت وقت ضائع نہ کرے،" انہوں نے یہ عزم ظاہر کیا۔

ساتھ ہی انہوں نے اپنی کمیونٹی سے صبر رکھنے کی اپیل بھی کی۔ "مراٹھا کمیونٹی کے نوجوان کہیں بھی پتھراؤ نہ کریں، پرسکون رہیں۔ ہمارا احتجاج عدم تشدد پر مبنی ہے، اسے ویسے ہی رکھنا ہے۔" چندر کانت پاٹل کو آئندہ مراٹھا معاملے پر بات نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ انہوں نے ہی وزیر اعلیٰ کے کہنے پر مراٹھا کمیونٹی کی ذات کی تصدیق کا کام روک دیا تھا۔ او بی سی زمرے سے مراٹھا کمیونٹی کو ریزرویشن ملنے تک میں ممبئی نہیں چھوڑوں گا۔ حکومت ٹال مٹول بند کرے اور فوری فیصلہ کرے۔" احتجاج کے بعد نتیش رانے کو دیکھتا ہوں جرانگے۔ پاٹل نے حکومت کو وارننگ دیتے ہوئے کہا،" اگلے ہفتے اور اتوار کو صورتحال قابو سے باہر ہو جائے گی۔ اس لیے ابھی ریزرویشن دیں۔ لوگوں کا غصہ خوفناک ہوگا۔ ایک بار ہمارا احتجاج ختم ہو جائے، پھر نتیش رانے کتنے دمدار ہیں، ہم دیکھ لیں گے۔" انہوں نے آگے کہا کہ ٹھاکرے برانڈ اچھا ہے، لیکن راج ٹھاکرے کنجوس کانوں والے ہیں۔ ہر بار مختلف موقف اپناتے ہیں۔ لوک سبھا کے وقت انہوں نے وزیر اعلیٰ کی مدد کی۔ لیکن ودھان سبھا میں ان کے بیٹے کو ہرایا، ایسی تنقید بھی کی۔

MAK TAB PHARMACEUTICAL
REQUIRED PHARMACIST
- Beed
- Licensed Pharmacist (for retail pharmacy setup)
Please connect on WhatsApp
9754221866
BUSINESS COLLABORATION
- Doctors & Distributors – start your own brand with our Third-Party Manufacturing Support
- Complete guidance for Retail Pharmacy Setup
Amjad Khan - 9754221866

ممبئی کا مسلمان، مراٹھا سماج کا میزبان

بیڑ (قاضی امان کی رپورٹ) مراٹھا سماج کے ریزرویشن کے لیے جدوجہد کرنے والے جنگجو منوج جرانگے پاٹل کی قیادت میں آزاد میدان پر شروع ہونے والی تاریخی تحریک کی وجہ سے ممبئی میں ٹریفک جام ہو گیا، جس سے مہاراشٹر ہل گیا اور حکومت کے ہوش اڑ گئے۔ اس تحریک کو کامیاب نہ ہونے دینے کے لیے حکومت نے تحریک کے مقام پر کھانے، پانی اور بیت الخلا کی عدم سہولیات پیدا کر کے مراٹھوں کی ایک طرح سے ناکہ بندی کی ہے۔ صرف یہی نہیں، مراٹھا ریزرویشن سے الرجی رکھنے والی ہندوتوا تنظیموں نے اس طرف دیکھنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ لیکن اپنا بڑا بھائی بھوکا اور پیاسا نہ رہے، اس لیے مراٹھا بھائیوں کی مدد کے لیے چھوٹا بھائی مسلم سماج ممبئی کے آزاد میدان پر دوڑ پڑا اور اس سماج نے مساجد اور مدرسوں کے دروازے کھول کر ہزاروں مراٹھا بھائیوں کے لیے کھانے اور پانی کا انتظام کیا۔ جنگجو منوج جرانگے پاٹل کی قیادت میں مراٹھا ریزرویشن کے مطالبے کے لیے ممبئی کے آزاد میدان پر چل رہی تاریخی تحریک کی وجہ سے ممبئی میں ٹریفک جام ہو گیا، جس سے مہاراشٹر ہل گیا اور حکومت کے بھی ہوش اڑ گئے۔ جمہوری طریقے سے تحریک چلا رہے مراٹھا بھائیوں کے لیے حکومت کو تحریک کے مقام پر کھانے، پانی اور ہر قسم کی

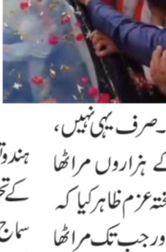

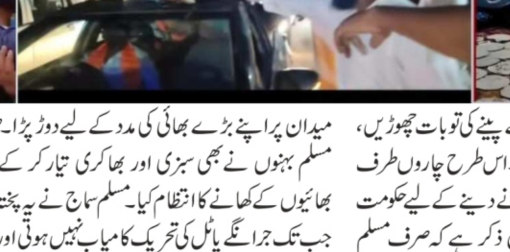

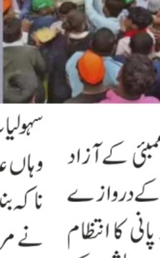

سہولیات فراہم کرنی چاہیے تھیں۔ لیکن کھانے پینے کی تو بات چھوڑیں، وہاں عام بیت الخلا کا بھی انتظام نہیں کیا گیا۔ اس طرح چاروں طرف ناکہ بندی کر کے اس تحریک کو کامیاب نہ ہونے دینے کے لیے حکومت نے مراٹھوں کا حال بے حال کر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ صرف مسلم مخالفت کی وجہ سے ہندوتوا کا ڈھول پیٹنے والے اور مراٹھا ریزرویشن سے الرجی رکھنے والی کسی بھی ہندوتوادی تنظیم نے اس تحریک کی طرف دیکھنا تک نہیں چاہا۔ اس سے ان جعلی ہندوتوادیوں کا اصلی چہرہ سامنے آ گیا۔ لیکن اپنے بڑے بھائی مراٹھا سماج کا دکھ نہ دیکھ پانے کی وجہ سے چھوٹا بھائی مسلم سماج سبزی، بھاکری اور پانی لے کر ممبئی کے آزاد میدان پر اپنے بڑے بھائی کی مدد کے لیے دوڑ پڑا۔ صرف یہی نہیں، مسلم بہنوں نے بھی سبزی اور بھاکری تیار کر کے ہزاروں مراٹھا بھائیوں کے کھانے کا انتظام کیا۔ مسلم سماج نے یہ پختہ عزم ظاہر کیا کہ جب تک جرانگے پاٹل کی تحریک کامیاب نہیں ہوتی اور جب تک مراٹھا سماج کو انصاف نہیں ملتا، تب تک وہ مراٹھا بھائیوں کا مضبوطی سے ساتھ دیں گے۔ مسلم سماج ہمیشہ مراٹھا بھائیوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا اس سے پہلے بھی، جب جب جنگجو منوج جرانگے پاٹل کی قیادت میں مراٹھا ریزرویشن کے لیے تحریکیں ہوئیں، تب تب مسلم سماج مراٹھا بھائیوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا رہا۔ مسلم سماج نے اپنے عبادت گاہوں، مساجد اور مدرسوں کے دروازے مراٹھا بھائیوں کے لیے کھول دیے اور ان کے لیے ناشتہ، چائے پانی اور رہنے کا انتظام کیا۔ صرف یہی نہیں، انہوں نے تحریک میں براہ راست حصہ لے کر مراٹھا ریزرویشن کی کھلی حمایت کی۔ مراٹھا سماج میں شدید غم وغصہ! مسلم سماج کا بائیکاٹ کریں، ان کی دکانوں سے سامان نہ خریدیں، ان کا ووٹ دینے کا حق چھین لیں، اس طرح کی سازش رچ کر ہندو اور مسلم سماج کے درمیان زہر بو کر دونوں برادریوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کرنے والی ہندوتوادی تنظیموں کے کسی بھی عہدیدار نے جنگجو منوج جرانگے پاٹل کے تحریک کے مقام پر جا کر ان کی خیریت تک نہ لی۔ اس سے مراٹھا سماج میں شدید غم وغصہ ظاہر کیا جا رہا ہے اور ہمیشہ مراٹھا بھائیوں کی مدد کے لیے دوڑ کر آنے والے مسلم سماج کا دل سے شکریہ ادا کیا جا رہا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

نئے اراکین اسمبلی کے لیے رہائشی کمپلیکس کی تعمیر میں مصروف کمپنی کا گجرات سے تعلق، مودی کے ڈھولیرا خواب سے کنکشن

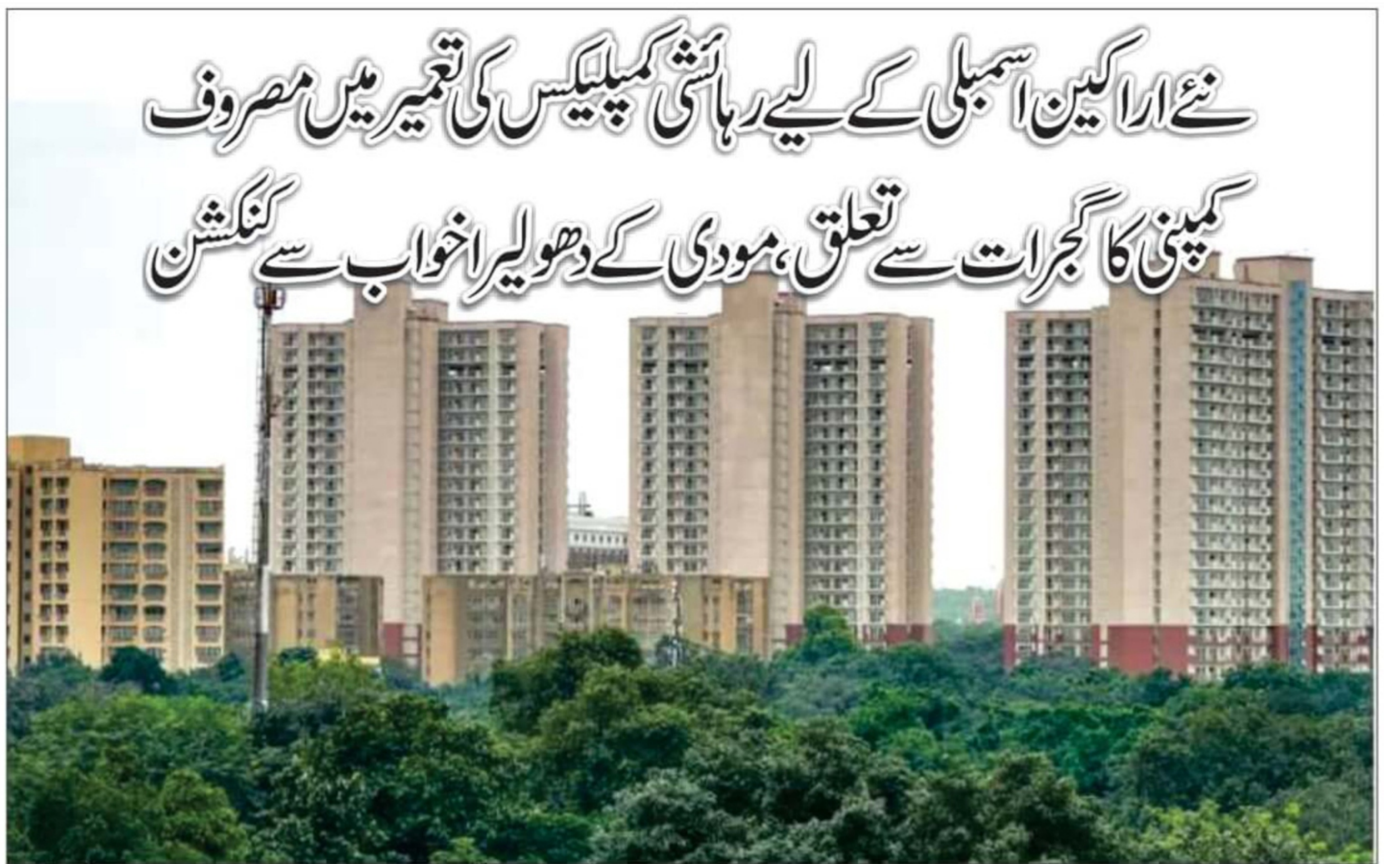

11 اگست کو وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی کے پرائم ایونیو، بابا کڑک سنگھ مارگ پر ممبران پارلیمنٹ (ایم پیز) کے لیے ایک نئے رہائشی کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ رہائشی کمپلیکس میں چار ٹاورز ہیں، جن کا نام چار ہندوستانی دریاؤں کے نام پر رکھا گیا ہے۔ ہر ٹاور میں 25 منزلیں ہیں اور ارکان پارلیمنٹ کے لیے کل 184 فلیٹس ہیں۔ منٹ نے کہا، یہ فلیٹس خود کفیل ہونے کے لیے بنائے گئے ہیں، خاص طور پر ان ممبران پارلیمنٹ کے لیے جو لوٹین دہلی میں بنگلے چاہتے ہیں۔ 10 اگست کو جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں، پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) نے کہا کہ ان 5،000 مربع فٹ فلیٹس میں دفتر کے ساتھ ساتھ رہنے کی جگہ بھی ہوگی، جس میں "جدید سہولیات کی مکمل رینج" اور تیز رفتار لفٹیں ہوں گی۔ ممبران پارلیمنٹ کے لیے مناسب رہائش کی کمی کی وجہ سے اس منصوبے کی ترقی کی ضرورت تھی۔ زمین کی محدود دستیابی کی وجہ سے، عمودی ہاؤسنگ کی ترقی پر مسلسل زور دیا گیا ہے. جس کا مقصد زمین کے استعمال کو بہتر بنانا اور مینٹیننس کے اخراجات کو کم کرنا ہے۔ اگرچہ سرکاری پریس ریلیز میں ان فلیٹس کی قیمت اور کس فرم کو ٹھیکہ دیا گیا تھا، اس کا ذکر نہیں کیا گیا ہے لیکن 13 اگست کو مرکزی شہری ترقی کی وزارت کی طرف سے حق معلومات (آر ٹی آئی) کے جواب میں کہا گیا کہ یہ منصوبہ 477 کروڑ 55 لاکھ روپے سے زائد لاگت سے مکمل کیا گیا ہے. یعنی 477،55،88،965 روپے۔ دی وائر کے ساتھ وزارت کی معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے، آر ٹی آئی کے درخواست دہندہ اجے باسو دیو بوس نے کہا، ہر فلیٹ پر وزارت کو 2،59،54،287 روپے کی لاگت آئی ہوگی۔ وسطی دہلی میں ایک اہم مقام پر واقع، 2.59 کروڑ روپے میں 5،000 مربع فٹ کا فلیٹ خریدنا کوئی تعجب کی بات نہیں ہونی چاہیے۔ وہ بھی، جب کوئی اس بات کو ذہن میں نہیں رکھتا کہ اس پرائمری رئیل اسٹیٹ کنسٹرکشن کمپنی کو حکومت کی طرف سے میں ملیں۔ آر ٹی آئی کے جواب کے مطابق، جس فرم نے سینٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) کے لیے ان ٹاورز کی تعمیر کا کام کیا ہے وہ سام انڈیا ایل ایل پی ہے۔ ایل ایل پی کی ویب سائٹ سے پتہ چلتا ہے کہ کمپنی نے مرکزی حکومت کے بہت سے منصوبوں کے لیے ٹھیکے حاصل کیے ہیں۔ اس میں 418.60 کروڑ روپے کے ایکوا لائن دہلی میٹرو اسٹیشن شامل ہیں۔ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) کے اسٹاف کوارٹر سیکٹر 50، نوئیڈا میں 171 کروڑ روپے میں، ڈی ایم آر سی کے اشوک وہار ایکسٹینشن کا کام 2020 میں میجنٹا لائن پر 755 کروڑ روپے سے زائد، تیاگراج دہلی سی پی ڈبلیو ڈی 256 کروڑ روپے میں ایکسپورٹ کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن آف انڈیا کی تعمیر کے علاوہ، مرکزی حکومت کا ایک ادارہ، ممبئی میں 71 کروڑ روپے میں، گڑگاؤں میں سرکاری پنجاب نیشنل بینک کے لیے 327.70 کروڑ روپے کا ڈیٹا سینٹر، اور ممبئی میٹرو ریل کارپوریشن کے لیے ایک ڈپو کم ورکشاپ۔ جس کا نام سیم (انڈیا) انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ رکھا گیا، 2007 میں اس کا آغاز ہوا۔ کمپنی نے بعد میں اس کا نام بدل کر سام (انڈیا) ایل ایل پی رکھ دیا۔

اس کی ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ دسمبر 2020 میں، کمپنی کو اس کے چیئرمین اور نامزد پارٹنر مدن لال کے کنٹرول میں لایا گیا۔ سیم انفرا نے روہنی میں دہلی ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی کے لیے دہلی حکومت کا تعمیراتی ٹھیکہ بھی حاصل کیا تھا۔ اس اگست میں، کمپنی کی ذیلی کمپنی، سیم انڈیا بلٹ ویل پرائیویٹ لمیٹڈ نے بھی ڈی ایم آر سی سے یوگی یوگین بھارت زیر زمین میٹرو اسٹیشن کی تعمیر کا ٹھیکہ حاصل کیا، جو فیز 5A پروجیکٹ میں 9.9 کلومیٹر طویل اندرا پرستھ-آر کے، آشرم مارگ کوریڈور پر تعمیر کیا جائے کیا جائے گا۔ بزنس ریسرچ پلیٹ فارم زوبا کارپوریشن کے مطابق، مدن لال 2020 میں اس کے کل وقتی ڈائریکٹر تھے۔ مدن لال اور ان کے قریبی خاندان سے منسلک کمپنیوں پر گہری نظر سے پتہ چلتا ہے کہ ان کے بیٹے، شبھم گرگ اور نتن گرگ، گرگ ریئلٹی گروپ کے نام سے ایک اور تعمیراتی فرم چلاتے ہیں۔ اس ویب سائٹ پر ہی ناظرین کو مدن لال کا پورا نام مدن لال گرگ پتہ چلتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ گرگ ریئلٹی گروپ بھی لال نے 2007 میں گرگ پراپرٹیز کے نام سے شروع کیا تھا۔ جولائی میں، گڑگاؤں میں واقع گرگ ریئلٹی گروپ نے اگلے تین سالوں میں دھولیرا پروجیکٹ پر 400 کروڑ روپے خرچ کرنے کا وعدہ کیا، جو وزیر اعظم مودی کا ان کی آبائی ریاست گجرات میں ڈریم پروجیکٹ ہے۔ خبروں کے مطابق تعمیراتی پہلے ہی اس خطے (گجرات میں) میں 20-22 ایکڑ اراضی میں سرمایہ کاری کر رکھی ہے اور اس نئے سرمائے کے ساتھ، دھولیرا میں صنعتی، تجارتی اور رہائشی انفراسٹرکچر کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے اضافی زمین حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پہلا اسمارٹ سٹی اور مرکزی حکومت کی طرف سے پہلا بنایا گیا منصوبہ دھولیرا اسپیشل انویسٹمنٹ ریجن (ایس آئی آر)، جسے گرین فیلڈ سٹی کے طور پر پیش کیا گیا ہے، کو مرکز میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیر قیادت حکومت کے ذریعہ ایک عالمی سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر فروغ دیا جا رہا ہے، مودی کے گجرات کے وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنی ریاست کو ایک صنعتی سپر پاور بنانے کے خواب کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ پھر کوئی تعجب کی بات نہیں، دھولیرا اسمارٹ سٹی کی ویب سائٹ" کیوں نریندر مودی کے لیے دھولیرا پروجیکٹ اہم ہے" پر ایک پورا صفحہ وقف کرتی ہے۔

گزشتہ برسوں میں، ہزاروں کروڑ روپے کے مرکزی فنڈز دھولیرا بنانے کے لیے لگائے گئے ہیں۔ اس جولائی میں، پی آئی بی نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان شراکت داری دھولیرا میں سیمی کنڈکٹر، اسمارٹ سٹی سرمایہ کاری پر توجہ کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ سیم انڈیا ایل ایل پی کی ویب سائٹ پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ کمپنی نے مرکزی حکومت کے چند پروجیکٹس کے ٹھیکے حاصل کیے ہیں۔

دریں اثنا، اس سے وابستہ کمپنی نے وزیر اعظم مودی کے ڈریم پروجیکٹ دھولیرا کے لیے اگلے تین سالوں میں 400 کروڑ روپے خرچ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ خبروں کے مطابق، دھولیرا میں سرمایہ کاری کے تازہ ترین اعلان کے علاوہ، گرگ ریئلٹی گروپ نے گجرات میں تین (دیگر) پروجیکٹس چپلی-فیڈرا روڈ پر آرکڈ گارڈن، رتن پور میں سکیون ریٹریٹ اور کسندرا میں سکیون سٹی کو انجام دیا ہے۔

وکست بھارت کے تناظر میں اردو زبان کا مستقبل

ڈاکٹر سید احمد قادری
(کالم نگار سینئر اردو صحافی اور معروف ادیب ہیں)

وکست بھارت 2047 ء کا تصور یا نعرہ ٹھیک اسی طرح بے معنی ہے جس طرح اس نعرہ سے قبل امرت بھارت، سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، ہر سال دو کروڑ بے روزگاروں کو نوکری، اسمارٹ سیٹی، ملک کے ہر شخص کے کھاتے میں پندرہ لاکھ روپئے وغیرہ جیسے کھوکھلے نعرے ملک کے عوام کو بیوقوف بنانے کے لئے دئے گئے تھے۔ یہ نعرے اسی وقت ممکن ہوتے اگر یہ نعرے مثبت معنویت کے ساتھ سامنے آتے اور بھارت ترقی (وکاس) کی جانب گامزن ہوتا لیکن تلخ حقیقت یہ ہے کہ ملک کے سربراہ کی بے حد کمزور قیادت کے باعث پورے بھارت کی ترقی (وکاس) کی رفتار تھم سی گئی ہے۔ یہ بات صرف میں نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ پورے ملک کے دانشوران، سائنسداں، تاریخ داں وغیرہ کے ساتھ ساتھ غیر ممالک کے کئی تجزیہ کار مسلسل اس امر کا اظہار کر رہے ہیں۔ ملک کی پوری معیشت نہ صرف تباہ و برباد ہو کر رہ گئی ہے بلکہ اس کے منفی اثرات ملک کے مختلف شعبہ حیات پر پڑ رہے ہیں۔ ملک کی تہذیبی، ثقافتی، معاشرتی، لسانی، ادبی وصحافتی سفر دن بہ دن کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں کسی بھی طرح کی ترقی یا وکاس کی باتیں عبث ہیں۔

اتر پردیش میں بھی سیکڑوں مدارس کو غیر قانونی طور پر سیل کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف کاروائی کی جا رہی ہے ایسی ہی بدترین صورت حال آسام، مدھیہ پردیش، گجرات، مہاراشٹر، راجستھان وغیرہ میں بھی دیکھنے کو مل رہی ہے جو اب شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ آسام مدرسہ بورڈ سے ملحق 1281 مدارس کے اقلیتی کردار کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ اتر پردی میں تقریباً پچیس ہزار دینی مدارس قائم تھے۔ ان میں بڑی تعداد مدرسوں کو مختلف بہانوں سے بند اور منہدم کر دیا گیا ہے۔

ایسے بدترین حالات میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دلی کی جانب سے" وکست بھارت 2047 ء میں اردو زبان کا مستقبل" جیسے کھوکھلے اور بے معنی نعرہ سے اردو عوام خوش ہونے کی بجائے اپنی ناراضگی کا اظہار کر رہی ہے۔ یہ ایک صرف سیاسی نعرہ ہے اس نعرہ سے اردو زبان کا فروغ ممکن ہی نہیں ہے۔ دراصل اس نعرہ کے زیر عنوان پٹنہ میں سیمینار کا انعقاد مرکزی حکومت کے زعفرانی ایجنڈے کے نفاذ ہے۔

لکھا ہے شجاعت کے قلم سے تیرا ائین اے فلسطین
جہاں بازی و جرأت کا سبق ہے، تیری تلقین فلسطین،

فلسطین لہو کی پکار

سرزمین قدس، قبلہ اول کی بنا پر تمام امت مسلمہ کا مشترکہ آثاثہ ہے یہ وہی قبلہ اول ہے جہاں پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی بار رخ کر کر نماز پڑھی معراج کی رات تمام انبیاء کرام علیہ السلام کو نماز پڑھائی اور پھر یہیں سے سفر معراج شروع ہوا اسی لیے سرزمین فلسطین مسجد اقصی بیت المقدس کے ساتھ ایک ایمانی رشتہ ہے یہ رشتہ اتنا ٹوٹا چکا ہے معلوم انسانی تاریخ میں سوائے ایک صدی (جب صلیبیوں کا یہاں تسلط قائم ہوا) یہودی نے اپنے چالاکی اور غداری بے وفائی کی وجہ سے اس نے فلسطین کی سرزمین پر قبضہ جمع کرنا شروع کر دیا فلسطین کے مسلمانوں پر خون اور آگ کا سلسلہ شروع کر دیا فلسطین کے مسلمانوں نے اتنا ظلم وستم اٹھائے لیکن پھر بھی مسجد اقصی کی حفاظت کے لیے ہم پھر بھی کھڑی نہیں ہوتے اسمان سے گولے برس رہے ہیں زمین چیک رہی ہے کیا کوئی ہے جو ہماری مدد کو ائے کیا ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت نہیں کیا ہم پر بیت المقدس کی حفاظت کرنا فرض نہیں ہمارے بھائی بہن سب خون سے ریزہ ریزہ ہو رہے ہیں کیا یہ سب دیکھتے ہوئے بھی ہمارا دل نہیں کانپتا ہم صرف تماشائی بنے ہوئے ہیں سب کچھ دیکھ کر بھی کچھ نہیں کہتے کیا ہمارے دل پر مہر لگ چکی ہے یہ صرف فلسطین کے بہن بھائیوں کی جنگ نہیں یہ ایمان کی جنگ ہے ہم سب کو فلسطین کی خاطر وہاں کے بہن بھائیوں کی خاطر جتنا ہو سکے ہمیں اتنا کرنا چاہیے ہر مسلمان کے پاس کچھ نا کچھ ضرور ہے جو وہ کر سکتے ہیں ہمیں دعاء کیے لیے صرف لفظ نہی بنانا ہے بلکہ دل کی گہرائیوں سے دعاء کیجئے اپنے بچوں کو فلسطین کی حقیقت سے اگاہ کروا اپنے مالو کو کچھ حصہ نکال کر فلسطین کی مدد میں لگاؤ فلسطین کی ایک عورت نے کہا میرے شوہر کو شہد کر دیا گیا میرے بیٹے کی دونوں ٹانگ کاٹ دی گئی میرے خونی حجاب میں دونوں ٹانگیں لپیٹ کر میں تھوڑی دور تک گی میرا بیٹا بھی شہید ہو گیا جیتنا فائدہ مجھے میرے حجاب نے دیا اتنا کیسی بھی ممالک سے نہی ملا فلسطین کیے لیے ہمیں اپنی آواز اٹھانا چاہیے ہم کیا تب اٹھائے گیے جب ہمارے محولیے کی مسجد بھی بن کر دی جائے گی تا کہ غیر مسلم کامیاب ہو جائے ابھی بھی وقت ہے اپنی آواز اٹھے فلسطین کیے لیے جو ہو سکتا ہے کرے اللہ تعالیٰ ایمان پر ہم سب کو استقامت عطا فرمائے!

رُخسار ضیائی

غلام ثاقب اردو ادب کا روشن چراغ اور نئی نسل کا رہنما

سید فاروق احمد قادری بیڑ
9226847579

غلام ثاقب کی پیدائش 30 اگست 1980 کو ضلع بیڑ میں ہوئی ان کے والد نے ان کا نام عبدالرحمن نے رکھا ان کا تخلص غلام ثاقب والدین نے اچھے نام رکھنا بھی اچھی بات ہے اس کا اثر ہوتا ہے کیونکہ رحم کے معنی رحم کرنے والا اور ہم غلام مصطفی ہیں۔ جس طریقے سے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حبشی غلام بلال کو فتح مکہ کے بعد کعبے میں اذان دینے کی اجازت دی۔ اس وقت مکے کے منسٹر چیف منسٹر حضرت عمر فاروق حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ عباس رضی اللہ عنہ جانے کتنی سپہ سالار تھے لیکن میرے آقا نے حضرت بلال کو ہی پسند کیا کیوں کہ بلال نے اسلام قبول کرنے کے بعد جو تکلیف اٹھائی اس کی مثال نہیں ملتی۔ اسی طرح اسی طرح کسی انسان کو ترقی دینے کے لیے اور پتھر کو ہیرا بنانے کے لیے اس کو رہنما کی ضرورت ہوتی ہے۔ میرے عزیز دوست بھی ہے اور بھتیجے غلام ثاقب نے اپنی زندگی کو بنانے کے لیے کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ نے اپنی تعلیم بمبئی میں گیارویں تک حاصل کی اس کے بعد آپ اورنگ آباد مولانا آزاد کالج سے بارہویں پاس کر کے ملیہ سینئر کالج بیڑ سے ایم اے کیا۔ غلام ثاقب کو تعلیم ہی کے زمانے سے ادب اور شاعری کا شوق تھا۔ بمبئی میں رہتے ہوئے انہوں نے وہاں کے عوام کا تجزیہ کیا اور غریب اور امیر کی حالات دیکھتے ہوئے ان کے ذہن میں خاکے بننے لگے اور اس پر انہوں نے لکھنا شروع کیا۔ اس کے لیے ان کو ایک رہنما کی ضرورت تھی جو بمبئی کالونی ملاڈ میں ساکن محترم روف صادق صاحب جو مشہور شاعر ہیں اور اپنی شاعری کا لوہا منا چکے ہیں ان کی رہنمائی میں آپ نے شاعری کے باضابطہ سیکھ کر اپنی شاعری کو پروان چڑھایا۔ روف صادق صاحب کی رہنمائی میں غلام ثاقب اپنی منزلوں کو بڑھاتے رہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اپنی محنت اور لگن کی وجہ سے شاعری میں ایک مقام پیدا کر کے عوام کے دلوں کو جیت لیا۔ نثر میں میم ناگ بمبئی سے نکلنے والا روزنامہ انقلاب، راشٹریہ سہارا کے ایڈیٹر تھے ان کی رہنمائی اور تربیت نے غلام ثاقب کے قلم کو وہ طاقت بخشی کے ان کے قلم نے بمبئی کے حالات اور کاروبار پر اپنی گہری نظر رکھی۔ دھوکہ دی خون خرابہ، جلتے ہوئے دکانیں بھڑکتے ہوئے شولے اور ہوا میں اڑتی ہوئی چنگاریوں کو دیکھ کر ان کے قلم کی نوک نے بھی کروٹ بدلی۔ انصاف دلوانے کے لیے اور نفرت کی چنگاریوں کو دبانے کے لیے انہوں نے قومی یکجہتی پر لکھنا شروع کیا۔ وہ ہر عنوان پر سیاست ہو معشیت ہو یا کوئی اور ہو اس پر اپنے خیالات کا اچھے لفظوں میں اظہار کرتے تا کہ لوگ بخوبی سمجھ سکیں۔ اس وقت ان کی وابستگی الخیر ملٹی فاؤنڈیشن بیڑ سے ہے۔ علاوہ سابقہ میں آپ صدر ادب اسلامی، بیڑ، صدر بزم اردو ادب بیڑ رہے چکے ہیں۔ روزنامہ کے تعلق سے آپ روزنامہ تعمیر روزنامہ ہلال اورنگ آباد ٹائمز ایشیا ایکسپریس میں سیاسی اور معاشی منظر حالات پر لکھ کر اپنی شخصیت کو اجاگر کیا۔ اس پس منظر میں اب ان کا نیا کارنامہ جو منظر عام پر ارہا ہے ہندوستان میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں اس کو پذیرائی ملے گی اور عوام اس کو ہاتھوں ہاتھ خریدے گی۔ انشاءاللہ تعالی اس کو اسکول کے نصاب میں شامل کیا جائے گا۔ انشاءاللہ تعالی اور اس کا نام ہے سیرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم۔ عنقریب منظر عام پر آئے گی۔ انہوں نے قبل از نو کتابیں لکھے ہیں جسے عوام نے بہت پسند کیا داغ گریباں، اشک سنگ، ادبی سلطنت کا وارث، کردار، روشنی کا مسافر، کہکشاں سی اور ایزی انگلش اسپیکنگ کورس شائع ہونے کے بعد یہ کتابوں کو ان کے چاہنے والوں ہاتھوں ہاتھ خرید لیا۔ غلام ثاقب نے اپنی تحریر کے ذریعے عوام کا دل جیت کر بہت سارے ایوارڈ حاصل کیے۔ جن میں صحافتی کے لیے مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ، ویٹھائی ہسپتال میں اعزازی ایوارڈ، بیسٹ ٹیچر ایوارڈ، مثالی معلم ایوارڈ، صحافتی ایوارڈ اس کے علاوہ مشاعرے سیاسی سرگرمیاں قومی پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ان کا اولین فرض سمجھتے ہیں۔ دوسرے قلم کاروں کے کتابوں کی اشاعت کرنے میں کھل کر کام انجام دینا اور کام کو پائے تکمیل تک پہنچانا یہاں تک کہ کتاب کا افتتاح ہال میں بیٹھے ہوئے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ غلام ثاقب نے 30 سے زائد ادبی وہ تخیدی مضامین اور 20 کتب پر تبصرے لکھیں ہیں 60 کتب کی اشاعت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ جس شخص میں ایسے صفات موجود ہو جو اپنی زندگی سے زیادہ دوسری کی زندگی کو اہم سمجھتا ہو ایسا انسان دنیا میں خدا تعالی بہت کم پیدا کرتے ہیں۔ غلام ثاقب کو یہ خداداد صلاحیت خدا نے عطا کی ہے میری نظروں میں اللہ تعالی کا ان پر خاص کرم ہے۔ بلکہ انسانیت کے ناطے دوسروں کے کام انجام دینا یہ بھی عبادت میں شامل ہے کیونکہ عبادت صرف نماز حج زکوۃ سے ادا نہیں ہوتی بلکہ دوسروں کی ضروریات کو پورا کرنا یہ بھی ایک عبادت ہے اور یہ صفت غلام ثاقب میں موجود ہے۔ جس نے دوسروں کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی ہے اس کی مثال غلام ثاقب ہے غلام ثاقب صاحب کا شمار ان خوش قسمت شخصیات میں ہوتا ہے جس نے اپنی زندگی کو علم، ادب اور خدمتِ خلق کے لیے وقف کر دیا۔ وہ شاعر، مصنف، مدرس اور بہترین مقرر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سچے رہنما بھی ہیں۔ آٹھ سو سے زائد تعلیمی، ادبی، سماجی، فلاحی، سیاسی اور تحریکی پروگراموں میں نظامت کا فریضہ انجام دے چکے ہیں۔ ان کی شاعری میں درد بھی ہے، محبت بھی، اور اصلاحِ معاشرہ کا پیغام بھی۔ ان کے مضامین اور اشعار ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ امریکہ اخباروں میں بھی ان کے کالم اور تحریر کی گونج رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے مجھے ایوارڈ کی ضرورت نہیں بلکہ آپ لوگوں کی سچی محبت ہی میرا ایوارڈ ہے حالیہ دنوں میں امریکہ کے عالمی اُردو ادارے، جس کی قیادت ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی کرتے ہیں، نے غلام ثاقب صاحب کو ادب میں گراں قدر خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ سے نوازا۔ یہ اعزاز نہ صرف ان کے لیے بلکہ پوری اُردو دنیا کے لیے فخر کا باعث ہے۔ غلام ثاقب صاحب کی شخصیت میں عاجزی، خلوص اور دوسروں کو آگے بڑھانے کا جذبہ نمایاں ہے۔ وہ نئی نسل کو ادب، تہذیب اور اخلاقیات کا پیغام دیتے ہیں اور اپنے عمل سے ثابت کرتے ہیں کہ قلم اور کردار دونوں سے معاشرے کی اصلاح ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے اور ان کے علم وفن کا چراغ ہمیشہ روشن رکھے تا کہ اس روشنی سے نئی نسل استفادہ حاصل کر سکے آمین ثم آمین

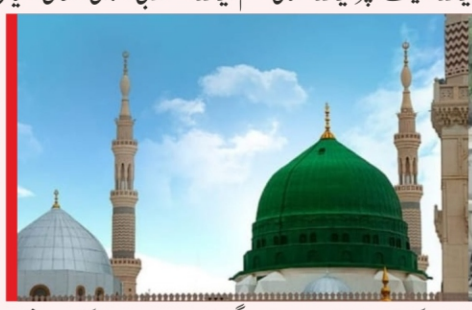

اصل دانشمند

طٰہٰ علاّ مندو، پونے مہانگر پالیکا اُردو مدرسہ

خداوند کریم نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اسے عقل وشعور کی نعمت عطا کی۔ یہی عقل وہ چراغ ہے جو انسان کو اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ مگر یہ نعمت اسی وقت برکت ثابت ہوتی ہے جب اسے مثبت راستے پر استعمال کیا جائے۔ اگر دماغ کو ہم حسد، شکایات اور غصے سے بھر دیں تو یہی منفی رویے ہماری زندگی کو تلخ بنا دیتے ہیں۔ لیکن اگر اسی دماغ کو ہم علم، تجربات اور مثبت سوچ سے زرخیز کریں تو یہی سرمایہ وقت پر کامیابی اور سکون کی صورت میں لوٹتا ہے۔ اصل دانشمند وہ ہے جو اپنے دماغ کو بہترین خیالات اور اعمال سے بھرتا ہے۔

دماغ کو ایک بینک سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ جیسے بینک میں جمع کیا ہوا سرمایہ ہی انسان کے کام آتا ہے، اسی طرح دماغ میں محفوظ خیالات بھی ہماری شخصیت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر ہم نے اس میں منفی سوچیں جمع کیں تو یہی سرمایہ نقصان دہ ہوگا۔ اور اگر ہم نے علم و نیکی کا سرمایہ رکھا تو یہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہوگا۔

اقبال نے کہا تھا:

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سرِ آدم ہے، ضمیر کن فکاں ہے زندگی

مثبت سوچ انسان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ جو لوگ مشکلات میں بھی حوصلہ رکھتے ہیں اور مسائل کو مواقع سمجھتے ہیں وہی آگے بڑھتے ہیں۔ مثبت سوچ امید اور اعتماد پیدا کرتی ہے، جبکہ منفی سوچ انسان کو کمزور اور شاکی بنا دیتی ہے۔ علم انسان کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔ قرآن میں پہلا حکم اقرأ یعنی پڑھ کا دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے'۔ دولت اور طاقت وقتی ہیں، مگر علم ایسا خزانہ ہے جو ہمیشہ باقی رہتا ہے اور انسان کو عزت و وقار عطا کرتا ہے۔

حالی نے کہا تھا:

علم کی روشنی سے ہے بڑھ کر کوئی سرمایہ نہیں
قوم کی تعمیر میں اس سے بہتر کوئی سایہ نہیں

وقت کی قدر بھی اصل دانشمند کی پہچان ہے۔ وقت ایک بار ضائع ہو جائے تو واپس نہیں آتا۔ امام شافعیؒ نے فرمایا: وقت تلوار کی مانند ہے، اگر تم نے اسے نہ کاٹا تو یہ تمہیں کاٹ دے گا۔ جو لوگ وقت کو قیمتی جانتے ہیں وہی ترقی کرتے ہیں۔ حسد اور شکایت انسان کی سب سے بڑی کمزوری ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ اصل دانشمند وہ ہے جو دوسروں کی کامیابی سے سبق لے اور خود کو بہتر بنانے کی کوشش کرے۔ دانشمند انسان اپنی شخصیت کو سنوارنے میں مصروف رہتا ہے۔ خوش اخلاقی، صبر، شکر اور دوسروں کی مدد وہ اوصاف ہیں جو کسی بھی انسان کو خاص بنا دیتے ہیں۔

اقبال نے فرمایا:

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے، تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

اصل کامیابی دولت یا عہدے کا نام نہیں بلکہ دل کے سکون اور شخصیت کے وقار کا نام ہے۔ مولانا روم نے کہا تھا: اگر دنیا کو روشن دیکھنا چاہتے ہو تو پہلے اپنے دل کا چراغ جلاؤ۔ یہی کامیابی کا اصل فلسفہ ہے۔

نوجوان نسل کے لیے سب سے بڑا پیغام یہ ہے کہ وہ اپنے دماغ کو فضول مصروفیات اور منفی سوچوں سے بچائیں۔ سوشل میڈیا اور وقتی تفریحات انسان کو کمزور بنا دیتی ہیں۔ اگر نوجوان اپنی توانائی کو علم، تحقیق اور خدمت خلق میں صرف کریں تو وہ دنیا کی قیادت کر سکتے ہیں۔

زندگی کے ہر موڑ پر فیصلہ ہمیں ہی کرنا ہوتا ہے کہ دماغ کو کس سمت میں لے جائیں۔ اگر اسے منفی سوچوں سے بھرا جائے تو زندگی تلخ ہو جاتی ہے، اور اگر اسے علم و نیکی سے سنوارا جائے تو زندگی کامیاب اور با مقصد ہو جاتی ہے۔ یاد رکھیں کہ اصل دانشمند وہ ہے جو اپنے ذہن کے خزانے میں صرف وہی جمع کرے جو اس کے کل کو بہتر بنائے۔ دماغ کا سب سے قیمتی سرمایہ علم اور مثبت سوچ ہے۔ یہی دولت انسان کو حقیقی کامیابی اور وقار عطا کرتی ہے اور یہی سرمایہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔

اے پروردگار! ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے دل و دماغ کو مثبت سوچ اور علم کی روشنی سے منور کریں، حسد و کینہ سے پاک رہیں، اور دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے والے بنیں۔

آمین۔

غزل

پوری اُنکی کچھ ضرورت کیجئے
اُسکے بندوں سے محبت کیجئے
زندگی کی بیخودی کو بھول کر
اپنے رب کی بس عبادت کیجئے
اہلِ دنیا کی حمایت ٹھیک ہے
اہلِ دل کی بھی حمایت کیجئے
وہ جو لا حاصل ہے حاصل ہوگا وہ
اور تھوڑی اور ہمت کیجئے
آپکا طارق ہے محتاج کرم
اس پہ بھی چشم عنایت کیجئے

طارق رضوی

اللہ کے احسانات یاد کرو

غور کرو کہ ہر سانس اللہ کی عنایت ہے یوں دل میں شکر گزاری پیدا ہوگی۔ پھر آپ بے بسی محسوس کرو گے کہ اتنے احسانات کا شکر کیسے ادا کیا جا سکتا ہے۔ وہ بے بسی آپکے دل میں محبت پیدا کرے گی۔ آپ سوچو گے کہ اللہ نے بغیر کسی غرض کے آپکو نوازا، آپ سے محبت کی۔ تو غور کرو کہ اتنی بڑی دنیا میں ہم کتنے حقیر ہے۔ سینکڑوں کے مجمع میں بھی آپکی کوئی پہچان نہیں ہے۔ کوئی آپ پر دوسری نظر بھی نہیں ڈالے گا۔ کسی کو پروا نہیں ہوگی کہ آپ بھی کہیں ہو۔ لیکن آپکا رب کروڑوں انسانوں کے بیچ بھی آپکو یاد رکھتا ہے، آپکی ضروریات پوری کرتا ہے، آپکی بہتری سوچتا ہے آپکو اہمیت دیتا ہے۔ ان سب باتوں پر غور کرتے رہو گے تو تمہارے دل میں اللہ کی محبت پیدا ہوگی۔ اس محبت کے ساتھ بھی یہ سوچتا رہو گے تو محبت میں گہرائی پیدا ہوگی۔ اور پھر آپکو اللہ سے عشق ہو جائے گا۔

ڈاکٹر ممتاز خان۔ مجگاؤں، ممبئی ۱۰

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

وہ اداکار جو اپنے عروج پر امیتابھ بچن سے زیادہ فیس لیتے تھے

بہ شکریہ بی بی سی اردو

یہ سنہ 1992 کی بات ہے۔ جولائی کا آخری ہفتہ تھا۔ تیلگو فلم 'گھرانہ موگوڈو' کی نمائش جنوبی انڈیا کے معروف شہر وجے واڑہ کے گاندھی نگر سینما تھیٹر روڈ پر موجود راج یوراج تھیٹر میں کی گئی۔ شیلجا تھیٹر میں ہندی فلم 'آج کا غنڈہ راج' چل رہی تھی جبکہ اروشی کمپلیکس میں 'کوڈ ما سمہم' کے ساتھ انگریزی میں اسی کی ڈبنگ 'دی ہنٹرز آف دی انڈین ٹریژر' دکھائی جا رہی تھی۔ یہ ایک ریکارڈ وقت تھا جب ایک ہی ہیرو کی تین فلمیں تیلگو، ہندی اور انگریزی میں بیک وقت ریلیز ہوئیں۔ ان فلموں کے ہیرو کوئی اور نہیں بلکہ چرنجیوی ہیں۔ یہ وہ وقت تھا جب چرنجیوی اپنے عروج پر تھے۔

چنانچہ، انگریزی میگزین 'دی ویک' نے 'بگر دین بچن' یعنی امیتابھ بچن سے بھی بڑے کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا جس میں بتایا گیا کہ چرنجیوی کتنی کمائی کرتے ہیں۔ اس وقت تک چرنجیوی کو سینما میں آئے ہو14 سال گزر چکے تھے۔

پہلی کامیابی

چرنجیوی نے سنہ 1978 میں سینیما کی دنیا میں قدم رکھا۔ کیمرے کے سامنے ان کی پہلی فلم 'پونادھیر للو' تھی، لیکن ان کی پہلی ریلیز ہونے والی فلم 'پرنام کھریدو' تھی۔ بعد میں انھوں نے مزید منفی کردار ادا کیے۔

انھوں نے فلم 'ایدی کتھا کاڈو' میں جیا سودھا کے شوہر کا منفی کردار ادا کیا۔ انھوں نے ایک سال میں 10 سے زیادہ فلموں میں کام کیا اور جو بھی کردار انھیں پیش کیا گیا، ان سب کو قبول کیا۔ چرنجیوی نے کرشن کی اداکاری والی 'کوٹا پٹاراوڈی' اور شوبن بابو کی اداکاری والی 'موساگادو' جیسی فلموں میں کام کیا تھا، انھیں پہلی کامیابی فلم 'پنامیے ناگو' سے ملی۔

1980 کی فلم 'پنامی ناگو' میں چرنجیوی کی متنوع اداکاری کی نمائش کی گئی۔ اس کے بعد سنہ 1981 میں، انھوں نے آہستہ آہستہ چھوٹی فلموں کے ہیرو کے طور پر کام کرنا شروع کیا اور کرشنا اور شوبن بابو کے ساتھ 'توڈودنگالو' اور 'سندی پریا' میں معاون ہیرو کے طور پر کام کرنا شروع کیا۔ انھوں نے 'سندی پریا' میں منفی کردار ادا کیا تھا۔ اسی سال انھوں نے این ٹی راما راؤ کی فلم 'راج ناتھ منیش' یا 'نقلی منیش' میں بھی اداکاری کی۔

اس سال کے آخر میں ریلیز ہونے والی فلم کی کمائی اس وقت کی ایک حالیہ سپر ہیرو فلم کی کمائی کے برابر تھی۔ نتیجتاً فلم انڈسٹری کی توجہ چرنجیوی کی جانب بڑھنے لگی۔

کیریئر میں نشیب و فراز

چرنجیوی کی فلم 'آپڈ بندا ووڈو' نے ثابت کیا کہ کامیابی کے بعد ناکامی آتی ہے۔

1992 کے دوسرے نصف میں ریلیز ہونے والی اس فلم نے چرنجیوی کو ملک کے پہلے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے اداکار کے طور پر مشہور کر دیا۔

اگرچہ انھوں نے فلم میں اپنی اداکاری کے لیے نندی ایوارڈ جیتا، لیکن یہ کمائی کے معاملے مین ایک ناکام فلم ٹھہری اور شاید اسی وجہ سے اس کو فلم کو بنانے والی کمپنی پورندیا مووی کریئش نے مزید فلمیں نہ بنائیں۔ اس کمپنی کے نام شنکرا پرنم، سپتپاحی، ساگر سنگم، سواتھیمو تھیم، اور سویا مکروشی جیسی اہم فلمیں بنانے کا سہرا ہے۔ سنہ 1993 میں ریلیز ہونے والی 'موتا مستری توقعات پر پوری نہیں اتری۔ اس کے بعد کی فلمیں جیسے مکینک الوڈو، موگرو موناگلو، ایس پی پرشورام، اور اللوڈا ماجکا بھی توقعات پر پوری نہیں اتر سکی۔ بگ باس اور رکشہ وودو بھی ناکام رہی۔ اس کے بعد چرنجیوی نے ایک سال کی چھٹی لی اور 1997 میں فلم 'ہٹلر' کے ساتھ کامیابی سے واپسی کی۔ اس کے بعد وہ 1998 میں ریلیز ہونے والی فلموں 'ماسٹر' اور 'بھاوا گرو بلنئیرا' سے اپنے پرانے روپ میں واپس آئے۔ اس تناظر میں 2001 میں ریلیز ہونے والی فلم موروراجو بری طرح ناکام رہی۔

سیاست کے میدان میں انٹری

1992 میں گنٹور کے برہمانند ریڈی سٹیڈیم میں منعقدہ فلم گھرانہ موگوڈو کی کامیابی کی تقریب میں یہ بحث شروع ہوئی کہ اگر چرنجیوی سیاست میں داخل ہوں تو کیا ہوگا۔ لیکن اس کے کوئی 16 سال بعد چرنجیوی نے اگست 2008 میں سیاست میں آنے کا اعلان کیا۔ اسی سال تروپتی میں ایک جلسہ عام میں انھوں نے اپنی پارٹی 'پرجا راجیم' کا اعلان کیا۔

اس وقت سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا تھا کہ چرنجیوی کی جانب سے انتخابات سے آٹھ ماہ قبل پارٹی کا اعلان کرنے کا مقصد پارٹی کے قیام کے بعد نو ماہ میں چیف منسٹر بننے کے این ٹی آر کے ریکارڈ کو توڑنا تھا۔

تاہم پرجا راجیم پارٹی اس طرح ہاری جس کی کسی کو توقع نہیں تھی۔ 2009 کے عام انتخابات میں پرجا راجیم پارٹی کو صرف 18 سیٹیں ملیں۔ چرنجیوی نے دو حلقوں، بالاکولو اور تروپتی سے انتخاب لڑا تھا، لیکن صرف تروپتی سے ہی انھیں کامیابی مل سکی۔

یم ایل اے کے طور پر اپنے ابتدائی سالوں میں چرنجیوی نے اعلان کیا کہ وہ اگلے انتخابات تک اپنی پارٹی کو مزید مضبوط کریں گے۔ لیکن پھر وائی ایس ریڈی کی اچانک موت کے بعد سیاسی حالات کی وجہ سے۔ راج شیکھرا ریڈی کی پارٹی کانگریس میں ضم ہو گئی۔ اس کے بعد چرنجیوی کو راجیہ سبھا کا رکن مقرر کیا گیا اور ڈیڑھ سال تک مرکزی وزیر سیاحت کے طور پر خدمات انجام دیں۔

آج بھی پارٹی کو کانگریس میں ضم کرنے کے فیصلے پر چہ می گوئیاں نظر آتی ہیں۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ چرنجیوی کو پارٹی کی قیادت کرتے رہنا چاہیے تھا۔ لیکن چرنجیوی کا خیال ان سے مختلف ہے۔

اس وقت پرجا راجیم پارٹی کے ایک سیاسی رہنما نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ اس وقت کے سیاسی حالات کو دیکھتے ہوئے پارٹی کا انضمام درست فیصلہ تھا۔

چرنجیوی، جنھوں نے پرجا راجیم پارٹی کی بنیاد رکھ کر سیاست میں قدم رکھا، تقریباً دس سال بعد 2017 میں سینما میں واپس آئے۔ چرنجیوی، نے درمیان میں 'مگدھیرا' اور 'بروس لی' جیسی فلموں میں خصوصی کردار ادا کیا تھا۔ انھوں نے فلم 'قیدی نمبر 150' میں دوبارہ ہیرو کا کردار ادا کیا۔ اب 70 سال کی عمر کے قریب پہنچ کر بھی وہ فلموں میں اداکاری جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی فلم 'وشوامبھرا' سنہ 2026 میں ریلیز کے لیے تیار ہے۔ اس کے بعد دو اور فلموں کی شوٹنگ شروع ہونے والی ہے۔ ہدایت کار اور پروڈیوسر تھماریڈی بھاردواج نے بی بی سی کو بتایا: 'جو نوجوان ہیرو چرنجیوی سے متاثر ہو کر سینما میں آئے انھیں ان کی طرح سال میں دو یا تین فلموں میں کام کرنا چاہیے۔ تب ہی سینما انڈسٹری پھلے پھولے گی'

چرنجیوی کو فلم انڈسٹری میں آسانی سے کامیابی نہیں ملی۔ انھوں نے اپنے ابتدائی دنوں میں بہت سی ناکامیوں اور ذلتوں کا سامنا کیا اور کچھ عرصے تک ایک ہی قسم کا کردار ادا کرتے ہوئے ناکامیوں کا سامنا کیا۔

ان کی بنیادی طاقت رقص ہے۔ ان کا منفرد ڈانس سٹائل شائقین کے لیے ایک خاص تجربہ ہے۔

صرف رقص اور ایکشن سین میں اداکاری سے مطمئن نہیں، چرنجیوی نے اپنی پروڈکشن کمپنی 'انجانا پروڈکشن' کے تحت فلم 'رودرنیترا' بنائی لیکن، وہ فلم ناکام ہو گئی۔

بہرحال ان کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ اگرچہ انھیں ایک میگا ہیرو کے طور پر جانا جاتا ہے۔ لیکن، وہ ایسے کردار ادا نہیں کر سکے جو تاریخ میں لکھے جائیں۔

چرنجیوی کے خیر سگالی کے کام

دو اکتوبر سنہ 1998 کو، چرنجیوی نے اپنی فاؤنڈیشن کے آغاز پر ایک بلڈ بینک اور ایک آئی بینک کے آغاز کا اعلان کیا۔ فاؤنڈیشن نے اپنی ویب سائٹ پر کہا کہ اس نے اب تک 9,30,000 یونٹ خون جمع کیا ہے، جس میں سے 79 فیصد غریبوں کو مفت عطیہ کیا گیا ہے۔ باقی یونٹ کارپوریٹ ہسپتالوں کو ایک مخصوص فیس کی ادائیگی کے بعد عطیہ کیا گیا ہے۔ اسی ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ 4,580 آنکھوں کے جوڑے اکٹھے کیے گئے اور 9,060 معذور افراد نے کارنیا ٹرانسپلانٹ کے ذریعے بینائی حاصل کی ہے۔

کووڈ 19 وبائی امراض سے سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں آکسیجن بینک بھی شروع کیے گئے ہیں۔ ان کی فاؤنڈیشن کی بانی نائب صدر سنکراسٹیش نے بی بی سی سے کہا: 'میں چرنجیوی کے ابتدائی دنوں سے ہی ان کی مداح رہی ہوں۔ جب گنٹور میں انڈی گٹو فلم فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا تو میں ان کی زبردست پرستار بن گئی۔ ان کے خون کے عطیہ اور آنکھوں کے عطیہ کے پروگراموں کو دیکھ کر، ہمیں ان کے مداحوں پر فخر محسوس ہوتا ہے۔ ہمیں ان کے اچھے دل کا احساس ہے۔ جو کبھی کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔

چرنجیوی کے بارے میں ایک ناول

بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ چرنجیوی ایک ناول اور فلم کے ہیرو ہیں۔ اینڈاموری ویریندرناتھ کے ناولوں پر فلمیں بنائی گئی ہیں جن میں چرنجیوی ہیرو کا کردار ادا کرتے ہیں۔

چرنجیوی سے متاثر ہیرو

تیلگو فلم انڈسٹری میں چرنجیوی کی طرف سے فراہم کردہ تحریک کی وجہ سے بہت سے ہیرو ابھرے۔ ان میں سری کانت، جے ڈی چکرورتی، روی تیجا، ترون، کارتھکیہ، ستیہ دیو، اور ابھرتے ہوئے ہیرو سجا تیجا کہتے ہیں کہ وہ چرنجیوی سے متاثر ہوئے ہیں۔ چرنجیوی بہت سے ہدایت کاروں کے پسندیدہ ہیرو رہے جن میں راجاموِلی، وناٹک، بوبی، مہر رمیش، سرینو وٹیلا، پرشانت نیل، سندیپ ریڈی وانگا، اور دیگر شامل ہیں۔

نواب خاندان کی بیٹی سوہا علی کرائے کے مکان میں رہائش پذیر کیوں؟

بالی ووڈ کی اداکارہ اور سیف علی خان کی بہن سوہا علی خان نے حال ہی میں اپنے کیریئر کے ابتدائی دنوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ وہ فلمی دنیا میں قدم رکھنے سے قبل فنانس کے شعبے میں کام کر چکی ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق لندن اسکول آف اکنامکس سے ماسٹرز کرنے کے بعد سوہا نے ممبئی میں ایک بین الاقوامی بینک میں ملازمت اختیار کی، جہاں ان کی سالانہ تنخواہ 2.2 لاکھ روپے تھی، جبکہ وہ 17 ہزار روپے ماہانہ کرایہ ادا کرتی تھیں۔ ایک انٹرویو میں سوہا نے بتایا کہ ان کی آمدنی کا بڑا حصہ کرایے میں چلا جاتا تھا، لیکن وہ خودمختار زندگی گزارنا چاہتی تھیں تاکہ اپنے فیصلے خود لے سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فلموں میں آنے کا فیصلہ ان کے لیے آسان نہ تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ ان کے والدین شرمیلا ٹیگور اور منصور علی خان پٹودی ممکنہ طور پر ناراض ہو سکتے ہیں۔ لیکن مالی خودمختاری نے انہیں بااعتماد بنایا۔ ان کے کیریئر کا اہم موڑ اس وقت آیا جب انہیں ایک ماڈلنگ پراجیکٹ سے انڈسٹری میں بریک ملا جس کی فیس 5 لاکھ روپے تھی۔ بعد ازاں سوہا علی خان کو فلم دل مانگے مور میں شاہد کپور کے ساتھ 10 لاکھ روپے میں کاسٹ کیا گیا، جس کے بعد انہوں نے اداکاری کو بطور پیشہ اپنا لیا اور اب بھی فلموں میں جلوہ گر ہو رہی ہیں۔

رجنی کانت کی فلم 'قلی' کی باکس آفس پر دھوم

رجنی کانت کی فلم 'قلی' نے ریلیز کے 11 ویں دن انڈیا میں 250 کروڑ انڈین روپے کا بزنس کر لیا ہے۔ لوکیش کنگراج کی ہدایت کاری میں بنی اس کرائم تھرلر فلم نے دوسرے ہفتے کے اختتام پر اچھی کمائی کی، جس نے اس کامیابی کو ممکن بنایا۔ اتوار کو فلم نے 10.74 کروڑ انڈین روپے کمائے جبکہ ہفتہ کی کمائی 10.50 کروڑ رہی۔ تاہم جمعہ کو یہ کمائی کم ہو کر 5.85 کروڑ رہ گئی تھی۔ انڈین اخبار انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق فلم کی انڈیا میں مجموعی کمائی 256.75 کروڑ ہو چکی ہے، جس میں سب سے بڑا حصہ تاحال تمل ورژن کا ہے، جس کے بعد ہندی، تیلگو اور کنڑ زبانوں میں ڈب کیے گئے ورژنز کا نمبر آتا ہے۔ 'قلی' نے لوکیش کنگراج ہی کی 2021 کی فلم 'ماسٹر' ، جس نے 153.93 کروڑ روپے کمائے تھے، کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تاہم، یہ ابھی تک ان کی 2022 کی فلم 'وکرم' (کمال ہاسن، وجے سیتھوپتی، فہد فاضل کے ساتھ) کی انڈیا میں کمائی 289.43 کروڑ روپے تک نہیں پہنچ سکی ہے۔ ناقدین کے مطابق فلم کی کمائی کو اس کے 'A' (بالغوں کے لیے) سرٹیفکیٹ نے بھی متاثر کیا ہے۔ 'قلی'، رجنی کانت کی 171 ویں فلم ہے۔ یہ ان کی ہدایتکار لوکیش کنگراج کے ساتھ پہلی فلم ہے، جو اس سے قبل 'کائی تھی'، 'ماسٹر'، 'لیو'، اور 'وکرم' جیسی کامیاب فلمیں دے چکے ہیں۔ فلم کی کہانی ایک مزدور (قلی) کے گرد گھومتی ہے جو بندرگاہ پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہونے والے استحصال کے خلاف کھڑا ہوتا ہے۔ فلم میں شامل دیگر بڑے ناموں میں ناگرجونا، عامر خان (خصوصی کردار میں)، شروتی ہاسن، سوبن شاہیر، اپیندرا، ستھیاراج شامل ہیں۔

ستمبر میں ریلیز ہونے والی فلمیں

باغی 4: ٹائیگر شراف ایک بار پھر اپنی ایکشن سے بھرپور فلم باغی کے ساتھ واپسی کر رہے ہیں۔ اس بار فلم کا چوتھا حصہ یعنی باغی 4 پانچ ستمبر کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے جا رہا ہے۔ فلم میں سنجے دت ایکشن کرتے نظر آئیں گے۔ سونم باجوہ فلم کی ہیروئن ہیں۔ یہ فلم ایکشن کے لحاظ سے اچھی ہو سکتی ہے۔

دی بنگال فائلز: وویک اگنی ہوتری کی متنازعہ فلم دی بنگال فائلز 5 ستمبر کو ریلیز ہونے جا رہی ہے۔ فلم کو لے کر ہنگامہ برپا ہے۔ فلم کی مرکزی اسٹار کاسٹ میں متھن چکرورتی، انوپم کھیر، درشن کمار اور پلوی جوشی شامل ہیں۔

ایک چتور نار: نیل نتن مکیش اور دیویا کھوسلا کی فلم ایک چتر نار 12 ستمبر کو سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ فلم کا مزے دار ٹریلر حال ہی میں جاری کیا گیا ہے۔ یہ فلم کامیڈی اور سسپنس سے بھرپور ہے جس کے ہدایت کار امیش شکلا ہیں۔

لو ان ویتنام: مشہور اداکارہ اونیت کور اور عالیہ بھٹ کی گنگوبائی کاٹھیواڑی اداکار شانتنو مہیشوری کی فلم 'لو ان ویتنام' ایک رومانوی ڈرامہ ہے۔ یہ فلم بھی 12 ستمبر کو ریلیز ہو رہی ہے۔

منو کیا کرے گا؟ آپ محبت حاصل کرنے یا اپنے خواب کو پورا کرنے کے لئے کتنی دور جا سکتے ہیں؟ فلم "منو کیا کرے گا؟" اس سوال کے گرد گھومتا ہے۔ کیوریس آئی سینما کے بینر تلے شردھا مہرا کی پروڈیوس کردہ اور سنجے ترپاٹھی کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ ایک میوزیکل رومانٹک کامیڈی فلم ہے، جس میں دو نئے چہرے ویوم اور سچی بندرا نظر آئیں گے۔ فلم میں ونے پاٹھک، کمود مشرا اور چارو شنکر بھی اہم کرداروں میں ہیں۔ اس کی موسیقی مشہور موسیقار للت پنڈت نے کمپوز کی ہے، اور کچھ گانے نغمہ نگار جاوید اختر نے لکھے ہیں۔

جولی ایل ایل بی 3: ساتھ ہی کورٹ روم ڈرامہ فلم جولی ایل ایل بی 3 انیس ستمبر کو ریلیز ہوگی۔ سبھاش کپور کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم میں اکشے کمار، ارشد وارثی اور سوربھ شکلا اپنی مزاحیہ کامیڈی سے ناظرین کو محظوظ کرتے نظر آئیں گے۔ فلم کے دو حصے پہلے ہی ہٹ ہو چکے ہیں۔

نشانچی: نشانچی باکس آفس پر اکشے کمار اور ارشد وارثی کی فلم جولی ایل ایل بی 3 سے مقابلہ کرے گی۔ بالا صاحب ٹھاکرے کی پوتی ایشوریہ ٹھاکرے اس فلم سے بالی ووڈ میں ڈیبیو کرنے جا رہی ہیں۔ فلم 19 ستمبر کو ریلیز ہوگی۔

ہانٹیڈ تھری ڈی - گھوسٹ آف دی پاسٹ: اگر آپ ہارر فلم سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں، تو Haunted 3D - Ghosts of the Past ستمبر میں بہترین آپشن ہے۔ فلم کا اعلان اس سال اپریل کے مہینے میں کیا گیا تھا۔ مہیش بھٹ، وکرم بھٹ۔

معروف اداکار سنجے دت کی بیٹی شاہ رخ خان سے متاثر کیوں ہیں؟

بالی وُڈ کے معروف اداکار سنجے دت، جنہیں مداح 'سنجو بابا' کے نام سے جانتے ہیں، دو روز سے خبروں کی زینت بنے ہوئے ہیں۔ لیکن اس کی وجہ ان کی کوئی نئی فلم یا پروجیکٹ نہیں، بلکہ ان کی بڑی بیٹی تریشلا دت کی جانب سے انسٹاگرام پر شیئر کی گئی ایک پُراثر اور معنی خیز پوسٹ ہے۔ ہندوستان ٹائمز کے مطابق نیویارک میں مقیم تریشلا دت، جو ایک ماہرِ نفسیات بھی ہیں، نے پیر کو اپنی انسٹاگرام سٹوری پر ایک نوٹ شیئر کیا جس میں انہوں نے ذہنی صحت کو خاندانی ساکھ پر ترجیح دینے کی بات کی۔ اس پوسٹ کے بعد سوشل میڈیا پر بحث چھڑ گئی کہ آیا یہ ایک عمومی پیغام تھا یا وہ اپنے ذاتی خاندانی تجربات کی جانب اشارہ کر رہی ہیں۔ اگرچہ اس حوالے سے کوئی باضابطہ وضاحت سامنے نہیں آئی، لیکن ماضی میں تریشلا اپنے والد کے ساتھ اپنے رشتے کے بارے میں بات کر چکی ہیں۔

سنہ 2013 میں 'ایچ ٹی سٹی' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں تشلا دت نے اپنے بچپن کے چیلنجز پر روشنی ڈالی تھی۔ اس وقت ان کے فلمی دنیا میں قدم رکھنے کی خبریں گردش میں تھیں، تاہم بعد ازاں سنجے دت نے خود انکشاف کیا تھا کہ تریشلا نے اداکاری کے میدان میں آنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔

تریشلا نے اپنے انٹرویو میں کہا تھا کہ 'مجھے بچپن میں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑا اور آج بھی روزانہ نئے چیلنجز سامنے آتے ہیں، لیکن میں ہمیشہ انہیں حل کرنے کا راستہ تلاش کر لیتی ہوں۔ دیگر سٹار کڈز کی طرح میرے پاس یہ سہولت نہیں کہ ماں یا باپ ہر قدم پر مدد کریں۔ میرے والد کے پاس ایسا کوئی اختیار نہیں کہ وہ میرے لیے فون کال کریں یا کسی سے سفارش کروا دیں۔ سب کچھ مجھے خود ہی کرنا پڑتا ہے، اور یہ واقعی مشکل ہوتا ہے۔'

سلمان خان کا سچا پیار کون ہے؟

سلمان خان کے کئی لڑکیوں کے ساتھ تعلقات، گہری دوستی اور محبت کے باوجود شادی کے بندھن تک نہ پہنچ سکے

بالی ووڈ کے دبنگ خان سلمان خان نے "سچے پیار" کے بارے میں اظہار خیال کر کے ایک بار پھر مداحوں کو چونکا دیا ہے۔ "بگ باس 19" کے گرینڈ پریمیئر میں میزبان کے طور پر جلوہ گر ہونے والے سلمان خان سے مہمان تانیا متل نے سوال کیا: "کیا سچا پیار ہمیشہ ادھورا ہی رہ جاتا ہے؟" اس سوال پر سلمان خان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: "مجھے نہیں معلوم، کیونکہ مجھے تو اب تک سچا پیار ہوا ہی نہیں۔ نہ کوئی سچا پیار ہوا اور نہ ہی کچھ ادھورا رہا۔" سلمان خان کا یہ بیان سنتے ہی شو کا ماحول پرجوش ہو گیا۔ مداحوں اور ناظرین کو ایک بار پھر حیرت ہوئی کہ آخر دبنگ خان، جو بالی ووڈ کے "فار اِیور سنگل" ہیرو کہلاتے ہیں، آج تک سچے پیار کی تلاش میں کیوں کامیاب نہ ہو سکے۔ یہ اقرار اس لیے بھی دلچسپ ہے کیونکہ سلمان خان کی زندگی میں کئی مشہور اداکارائیں شامل رہیں۔ کبھی ان کا نام ایشوریا رائے کے ساتھ جڑا تو کبھی کترینہ کیف اور سنگیتا بجلانی کے ساتھ۔ کئی رشتے گہری دوستی اور محبت کے باوجود شادی کے بندھن تک نہ پہنچ سکے۔ ایشوریا رائے کے ساتھ ان کا رشتہ طوفانی انداز میں ختم ہوا تو کترینہ کیف نے بھی آخرکار اپنی راہیں جدا کر لیں۔ اب جبکہ سلمان خان 58 برس کے ہو چکے ہیں، مداح یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ کیا واقعی بالی ووڈ کے یہ سب سے زیادہ چاہے جانے والے ہیرو کبھی شادی کے بندھن میں بندھیں گے یا پھر ہمیشہ ہی "سنگل خان" کے لقب کے ساتھ رہیں گے۔ ان کے تازہ بیان نے ایک بار پھر مداحوں کو چہ میگوئیوں پر مجبور کر دیا ہے، اور سوشل میڈیا پر یہ سوال گونج رہا ہے "کیا سلمان خان کو کبھی سچا پیار ملے گا یا وہ ہمیشہ کے لیے فار ایور سنگل ہی رہیں گے؟"

'گووندا صرف میرے'، سونیتا آہوجا نے علیحدگی سے متعلق افواہوں پر خاموشی توڑ دی

بالی ووڈ اداکار گووندا اور ان کی اہلیہ سنیتا آہوجا نے بدھ کے روز ممبئی میں اپنی رہائش گاہ پر ہندوؤں کے مذہبی تہوار 'گنیش چترتھی' کی تقریب کا انعقاد کیا۔ این ڈی ٹی وی کے مطابق اس تقریب کے بعد جوڑے کی علیحدگی کی خبروں کی بھی تردید ہو گئی ہے۔ تقریب کے موقع پر اداکار گووندا نے میرون رنگ کا کرتا زیب تن کر رکھا تھا جبکہ ان کی اہلیہ سنیتا آہوجا نے بھی اسی رنگ کی ساڑھی پہن رکھی تھی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں دونوں کو عقیدت کے ساتھ مذہبی رسومات ادا کرتے اور میڈیا کے نمائندوں میں مٹھائی تقسیم کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ میڈیا سے گفتگو میں سنیتا نے دوٹوک انداز میں شوہر گووندا کے ساتھ تعلقات کے بارے میں گردش کرنے والی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایسی باتوں پر یقین نہ کیا جائے جب تک وہ خود کوئی اعلان نہ کریں۔

دنیا بھر میں ہندوستانی ثقافت کا اثر: نریندر مودی

وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ماہانہ پروگرام "من کی بات" میں کہا، "یو پی ایس سی سے محروم ہنر مندوں کو 'پرتیبھا سیتو' سے نجی کمپنیوں میں اچھے مواقع" مودی نے قدرتی آفات میں راحت اور بچاؤ کا کام تیز کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز کہا کہ آج دنیا بھر میں ہندوستانی ثقافت کا اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ انہوں نے آکاش وانی پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام "من کی بات" میں کہا، "آپ دنیا کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں، وہاں آپ کو ہندوستانی ثقافت کا اثر ضرور دکھائی دے گا۔ یہ اثر صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں، بلکہ اسے چھوٹے شہروں میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اٹلی کے ایک چھوٹے سے شہر کیمپ۔روتوندو میں ایسا ہی دیکھنے کو ملا۔ یہاں مہارشی والمیکی کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔ اس پروگرام میں مقامی میئر سمیت علاقے کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں مقیم ہندوستانی نژاد افراد مہارشی والمیکی کا مجسمہ نصب ہونے سے بہت خوش ہیں۔ مہارشی والمیکی کا پیغام ہم سب کو تحریک بخشتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "اس مہینے کے آغاز میں کناڈا کے شہر مسی ساگا میں بھگوان شری رام کے 51 فٹ اونچے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی۔ اس موقع پر لوگوں میں بہت جوش و خروش تھا۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر پربھو شری رام کے عظیم الشان مجسمے کے ویڈیوز خوب شیئر کیے گئے۔" انہوں نے کہا کہ آج رامائن اور ہندوستانی ثقافت سے محبت دنیا کے ہر کونے میں پہنچ رہی ہے۔ روس میں ایک مشہور مقام ہے، ولادیوستوک۔ بہت سے لوگ اسے ایسی جگہ کے طور پر جانتے ہیں، جہاں موسم سرما میں درجہ حرارت صفر سے منفی 20 یا 30 ڈگری سیلسیس تک کم ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہینے ولادیوستوک میں ایک انوکھی نمائش منعقد ہوئی، جس میں روسی بچوں نے رامائن کے مختلف موضوعات پر بنائی گئی تصویریں پیش کیں۔ وہاں ایک مقابلے کا اہتمام بھی کیا گیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "دنیا کے مختلف حصوں میں ہندوستانی ثقافت کے تئیں بڑھتی ہوئی

بیداری دیکھ کر واقعی دل کو بہت خوشی ہوتی ہے۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) جیسے امتحانات میں بہت سے ہونہار نوجوانوں کو کم نمبروں کی وجہ سے منتخب فہرست میں جگہ نہیں ملتی، اس لیے ان ہنرمندوں کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم پرتیبھا سیتو بنایا گیا ہے تاکہ انہیں نجی شعبے میں روزگار کے بہتر مواقع مل سکیں۔ اتوار کو ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات کے 125 ویں ایپی سوڈ میں مسٹر مودی نے کہا کہ تمام بچے بڑی محنت سے ان امتحانات کی تیاری کرتے ہیں لیکن بہت سے باصلاحیت نوجوان منتخب فہرست سے بہت کم فرق سے باہر ہو جاتے ہیں۔ پرتیبھا سیتو ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنایا گیا ہے تاکہ ان صلاحیتوں کو ملک کی ترقی میں استعمال کیا جا سکے تاکہ ان باصلاحیت نوجوانوں کو نجی شعبے میں روزگار کے مواقع مل سکیں۔ ان تمام صلاحیتوں کو "پرتیبھا سیتو" سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور بہت سے نوجوانوں کو اس کا فائدہ ملنا شروع ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "آپ نے یو پی ایس سی کا نام ضرور سنا ہوگا۔ یہ ادارہ سول سروسز کا امتحان بھی لیتا ہے، جو ملک کے مشکل ترین امتحانات میں سے ایک ہے۔ سول سروسز کے ٹاپرز کے متاثر کن الفاظ ہم سب نے کئی بار سنے ہیں، یہ نوجوان مشکل حالات میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی محنت سے اس سروس میں جگہ پاتے ہیں۔ لیکن یو پی ایس سی کے امتحان میں ایسے ہزاروں امیدوار ہوتے ہیں جو" قابل، ہوتے ہیں۔ ان کی محنت بھی کسی سے کم نہیں، لیکن ان امیدواروں کو دوسرے امتحانات کے لیے نئے سرے سے تیاری کرنی پڑتی ہے، اس لیے اب ایسے ہونہار طلبہ کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنایا گیا ہے اور اس کا نام پرتیبھا سیتو ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرتیبھا سیتو میں ان امیدواروں کا ڈیٹا ہوتا ہے جنہوں نے یو پی ایس سی کے مختلف امتحانات کے تمام مراحل کو پاس کیا ہے لیکن ان کا نام معمولی فرق کی وجہ سے حتمی میرٹ لسٹ میں نہیں آتا ہے۔ اس پورٹل پر دس ہزار سے زیادہ ایسے ہونہار نوجوانوں کا ڈیٹا بینک ہے۔ کچھ یو پی ایس سی انتظامی خدمات کی تیاری کر رہے تھے، کچھ انجینئرنگ سروسز میں شامل ہونا چاہتے تھے، کچھ نے میڈیکل سروسز کے ہر مرحلے کو پاس کیا تھا لیکن فائنل میں منتخب نہیں ہوئے تھے، اس لیے ایسے تمام امیدواروں کی معلومات اب پرتیبھا سیتو پورٹل پر دستیاب کی جا رہی ہیں۔ اس پورٹل سے پرائیویٹ کمپنیاں ان ہونہار طلباء کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتی ہیں اور انہیں روزگار دے سکتی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "اس کوشش کے نتائج بھی آنا شروع ہو گئے ہیں۔ اس پورٹل کی مدد سے سینکڑوں امیدواروں کو فوری ملازمتیں مل گئی ہیں اور وہ نوجوان جو بہت کم فرق سے محروم ہو گئے تھے، اب نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں"۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے شدید بارشوں کی وجہ سے قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے راحت اور بچاؤ کاموں میں تیزی لانے کی اپیل کی ہے۔ آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات کے 125 ویں ایپی سوڈ میں ہم وطنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ مانسون کے اس موسم میں قدرتی آفات ملک کو گھیرے ہوئے ہیں۔ لینڈ سلائیڈنگ، بادل پھٹنے، سیلاب جیسے واقعات نے ملک کے کئی حصوں میں تباہی مچا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں میں ہم نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی بڑی تباہی دیکھی ہے، کہیں مکانات تباہ ہوئے، کہیں کھیت زیر آب آگئے، خاندان اجڑ گئے، کہیں پل پانی کے تیز بہاؤ میں بہہ گئے، سڑکیں بہہ گئیں، لوگوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئیں۔

سنگھ کی اصل طاقت اس کے سویم سیوک ہیں: موہن بھاگوت

بلاسپور (چھتیس گڑھ)، 31 اگست (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ سنگھ کی اصل طاقت اس کے سویم سیوک ہیں، جنہوں نے تمام تر چیلنجوں کے باوجود تنظیم کو وسعت دی ہے۔ اتوار کے روز یہاں منعقدہ "لوک ہتکاری کاشی ناتھ اسماریکا وموچن سماروہ" سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دھرم کا مطلب ہے سب کے لیے اپنائیت کا جذبہ رکھنا اور تنوع کے باوجود ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھنا۔ یہ پروگرام بلاسپور کے سینئر سنگھ کارکن، آنجہانی کاشی ناتھ گورے کی زندگی اور خدمات پر مبنی ایک یادگاری اشاعت کی رسم اجراء کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ موہن بھاگوت نے کہا، "جو کچھ میں نے کہا یا دیگر مقررین نے کہا، وہ شاید دوپہر کے کھانے تک بھلا دیا جائے، لیکن کاشی ناتھ گوڑے کے کام ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کی یادوں کو نئی نسل تک پہنچائیں تاکہ وہ مسلسل ان سے ترغیب حاصل کرتی رہے۔" انہوں نے مزید کہا، "کچھ لوگ بزرگوں کی یادوں کو بے کار سمجھتے ہیں، لیکن جب ملک کسی بحران میں ہوتا ہے، تو یہی لوگ ان بزرگوں کو یاد کرتے ہیں تاکہ سماج کی اجتماعی طاقت اور حوصلہ بیدار ہو۔" موہن بھاگوت نے سنگھ اور سماج کے تعلق کو مضبوط بنانے میں سویم سیوکوں کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سنگھ میں سب سے بڑی ذمہ داری ایک سویم سیوک کی ہوتی ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ سویم سیوکوں نے عوامی رابطے کو بڑھایا اور ہندو سماج میں پہلے سے موجود اپنائیت کے جذبے کو مزید بیدار کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم آج جہاں پہنچے ہیں، وہ سویم سیوکوں کی 100 سالہ خاموش تپسیہ کی طاقت کا نتیجہ ہے۔"

وزیر اعظم مودی نے 'من کی بات' میں کہا کہ شہڈول، مدھیہ پردیش کے فٹ بال کھلاڑی جرمنی میں تربیت حاصل کریں گے

بھوپال، 31 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کے 125 ویں ایپی سوڈ میں مدھیہ پردیش کے شہڈول ضلع کے بدھر گاؤں کے فٹ بال کھلاڑیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے منتخب کھلاڑی اب جرمنی جا کر تربیت حاصل کریں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جرمنی کے فٹ بال کوچ ڈیٹمار بائرسڈوفر شہڈول میں فٹ بال کے تئیں نوجوانوں کے جوش و جذبے سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں جرمن سفارت خانے سے رابطہ کیا ہے اور جرمنی کی فٹ بال اکیڈمی میں شہڈول کے کھلاڑیوں کو تربیت دینے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اس سلسلے میں مدھیہ پردیش حکومت نے بھی ان سے رابطہ کیا ہے۔ مدھیہ پردیش کے شہڈول ضلع کے بدھر گاؤں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ گاؤں فٹ بال کے شوق اور اجتماعی کوششوں کی وجہ سے ایک خاص شناخت بنا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ دو سال قبل شہڈول میں اپنے قیام کے دوران اس گاؤں میں گئے تھے اور ان سے ملاقات کے بعد وہاں کے فٹ بال کھلاڑیوں کے زندگی کے سفر سے بے حد متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ فٹ بال کے تئیں اس گاؤں کے نوجوانوں کی لگن اور جدوجہد کی کہانی متاثر کن ہے۔ مسٹر مودی نے بتایا کہ حال ہی میں انہوں نے مشہور پوڈکاسٹر لیکس فریڈمین کے پروگرام میں شرکت کی تھی، جہاں انہوں نے شہڈول کے گاؤں بدھر اور وہاں کے نوجوانوں کی فٹ بال سے محبت کا ذکر کیا۔ یہ بحث جرمنی تک پہنچی اور وہاں کے فٹ بال کوچ ڈیٹمار بائرسڈوفر نے جرمنی کی فٹبال اکیڈمی میں شہڈول کے کھلاڑیوں کو تربیت دینے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وسائل کی کمی کے باوجود بدھر گاؤں کے بچے بانس کی چھڑیوں سے گول پوسٹ بنا کر اور پرانے جوتوں میں مشق کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ آج ان کی جدوجہد اور جذبہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی شناخت بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مثال ثابت کرتی ہے کہ ہندوستان کے دیہی اور قبائلی علاقوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے، ضرورت صرف اس کی نشاندہی کرنے اور اسے موقع دینے کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ شہدول کے نوجوانوں کی محنت اور جذبے کا نتیجہ ہے جس کی وجہ سے انہیں بین الاقوامی سطح پر مواقع مل رہے ہیں۔ انہوں نے فٹ بال کے شائقین پر زور دیا کہ وہ شہدول جائیں اور وہاں رونما ہونے والے کھیلوں کے انقلاب کو قریب سے دیکھیں۔

پتھوراگڑھ میں این ایچ پی سی پاور ہاؤس کی زیر زمین سرنگ میں پھنسے 19 مزدور، آٹھ کو بحفاظت نکال لیا گیا، ریسکیو آپریشن جاری

پنجاب کے 1312 دیہات سیلاب سے متاثر، اب تک 14936 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا پنجاب حکومت نے ریلیف کیمپوں میں 6582 افراد کو جگہ دی ہے

دہرادون، 31 اگست (ہ س)۔ اتراکھنڈ کے پتھوراگڑھ ضلع کے بلاک دھرچولا کے آئیلاگڈ میں زیر تعمیر این ایچ پی سی پاور ہاؤس کی سرنگ کے منہ پر مٹی کے تودے گرنے سے 19 مزدور سرنگ میں پھنس گئے۔ ان میں سے آٹھ مزدوروں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے، جب کہ 11 کارکن اب بھی سرنگ کے اندر پھنسے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ جلد ہی سب کو بحفاظت نکال لے گی۔ پتھوراگڑھ کے ضلع مجسٹریٹ ونود گوسوامی نے بتایا کہ ہفتہ کی شام سرنگ کے منہ پر اچانک لینڈ سلائیڈنگ ہوئی اور بھاری ملبے اور پتھروں کی وجہ سے سرنگ کا راستہ بند ہو گیا۔ اس دوران 19 مزدور سرنگ میں پھنس گئے۔ اس کی اطلاع ملتے ہی ضلع انتظامیہ اور بی آر او کے جوانوں نے جنگی بنیادوں پر راحت اور بچاؤ کا کام شروع کر دیا۔ ٹنل کے منہ سے ملبہ ہٹا دیا گیا ہے اور ایمرجنسی شافٹ ایریا کی بھی مسلسل صفائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک آٹھ اہلکاروں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے اور باقی 11 کارکنوں کو بحفاظت نکالنے کے لیے جنگی سطح پر کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انتظامیہ ان کارکنوں سے مسلسل رابطے میں ہے۔ ضلع انتظامیہ، بی آر او، این ایچ پی سی، این ڈی آر ایف، سی آئی ایس ایف اور دیگر ریسکیو ٹیمیں سرنگ میں پھنسے مزدوروں کو بحفاظت نکالنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دھرچولا جتیندر ورما نے کہا کہ دھولی گنگا پاور اسٹیشن کے ٹنل کے مرکزی دروازے پر بار بار گرنے والے ملبے کو روڈ سیفٹی آرگنائزیشن کے ذریعے مسلسل ہٹایا جا رہا ہے۔ موقع پر مناسب مشینری اور سیکورٹی فورسز تعینات ہیں۔ ٹنل کے اندر کچن اور کھانے کا انتظام پہلے سے ہی موجود ہے۔ مزدوروں کو اب تک ٹنل سے بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ دھرچولا کے ایلاگڈ میں زیر تعمیر این ایچ پی سی پاور ہاؤس کی سرنگ سے بچائے گئے مزدوروں کی شناخت آپریشن کنٹریکٹ اسٹاف چندر سونل، ڈی جی آپریٹر شنکر سنگھ، سب اسٹیشن اسٹاف پورن بشٹ، مینٹیننس اسٹاف نوین کمار، پریم دگتل، دھن راج بہادر، گگن سنگھ دھامی اور پی سی ورما کے طور پر کی گئی ہے۔ کارکن ٹنل کے اندر پھنس گئے۔ انتظامیہ کے مطابق سرنگ میں پھنسے افراد کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ان کے نام آپریشن اسٹاف للت موہن بشٹ، سورج گروانی، وشنو گپتا، جتیندر سونل، پرکاش دگتل، کملیش دھامی، سنیل دھامی، جی آگسٹین بابو، اپوربا رائے، اندر گنجیال اور بشن دھامی ہیں۔ یہ لوگ ابھی تک سرنگ میں ہیں۔

چنڈی گڑھ، 31 اگست (ہ س)۔ پنجاب کے ریونیو، بحالی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر ہردیپ سنگھ منڈیان نے اتوار کی شام کو بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے اب تک کل 14936 افراد کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ کابینی وزیر نے کہا کہ حکومت کی پوری مشینری، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، فوج اور پنجاب پولیس کے اہلکار سیلاب میں لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع امرتسر سے 1700، برنالہ سے 25، فاضلکا سے 1599، فیروزپور سے 3265، گورداسپور سے 5456، ہوشیار پور سے 1052، کپورتھلہ سے 362، مانسا سے 163، موگا سے 115، ضلع تابان کوٹ اور پٹھان سے 169 افراد کو ریسکیو کیا گیا ہے۔ سیلابی پانی سے اب تک بحفاظت بچا لیا گیا۔ منڈیان نے کہا کہ جیسے جیسے بچائے گئے لوگوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، اسی حساب سے ریلیف کیمپوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ اس وقت ریاست کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 122 ریلیف کیمپ چل رہے ہیں، جن میں 6582 افراد کو ٹھہرایا گیا ہے۔ کابینی وزیر نے بتایا کہ امرتسر میں 16، برنالہ میں 1، فاضلکا میں 7، فیروز پور میں 8، گورداسپور میں 25، ہوشیار پور میں 20، کپورتھلا میں 4، مانسا میں 1، موگا میں 5، پٹھان کوٹ میں 14، سنگرورہ میں 1 اور پٹھان کوٹ میں 12 ریلیف کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ان کیمپوں میں ضروری سہولیات کے مکمل انتظامات کو یقینی بنائیں۔

کسی بھی پارٹی کا دفتر مندر کی طرح ہوتا ہے، توڑ پھوڑ برداشت نہیں کریں گے، عرفان انصاری

رانچی، 31 اگست (ہ س)۔ جھارکھنڈ کے وزیر صحت اور کانگریس لیڈر ڈاکٹر عرفان انصاری نے بہار میں کانگریس کے دفتر (صداقت آشرم) میں توڑ پھوڑ اور حملہ کے واقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔ ڈاکٹر عرفان انصاری نے اتوار کو کہا کہ پارٹی کا دفتر اپنے کارکنوں کے لیے مندر کی طرح ہوتا ہے اور اس پر حملہ کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے لیڈر راہل گاندھی صرف اشارہ دیں تو ہم مخالفین کو منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں۔ تنظیم اور کارکنان کے وقار کے تحفظ کے لیے ہر قدم اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ کے لوگ جمہوریت اور بھائی چارے کے حق میں ہیں اور یہاں کسی بھی قسم کی غنڈہ گردی کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

راہل گاندھی کی ووٹ ادھیکار یاترا میں دئے گئے ایک بیان پر بی جے پی سراپا احتجاج، گوہاٹی میں راجیو بھون کا گھیراؤ کیا۔

گوہاٹی، 31 اگست (ہ س)۔ بی جے پی نے اتوار کو گوہاٹی میں کانگریس ہیڈکوارٹر راجیو بھون کا گھیراؤ کیا، کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی ووٹ ادھیکار یاترا میں دئے گئے ایک بیان پر بی جے پی سراپا احتجاج ہے۔ بی جے پی کے ریاستی چیف ترجمان کشور اپادھیائے نے کہا کہ طویل عرصے سے اقتدار سے باہر رہنے کی وجہ سے کانگریس لیڈروں کا ذہنی توازن بگڑ گیا ہے۔

اقرا انٹرنیشنل اسکول کا ہارورڈ ماڈل یو این 2025 میں تاریخی آغاز، طلبہ کی صلاحیت سازی کا بہترین موقع: نور عائشہ

نئی دہلی/ بنگلور، 31 اگست (یو این آئی) ماہر تعلیم اور اقرا انٹرنیشنل اسکول کی بانی ڈائرکٹر اور معروف سماجی شخصیت نور عائشہ نے بتایا کہ دینی و عصری علوم کا مرکز اور قدیم و جدید تعلیم کا سنگم اقرا انٹرنیشنل اسکول بنگلور نے ہارورڈ ماڈل یونائیٹڈ نیشنز (ایچ ایم یو این) 2025 میں اپنی پہلی شرکت کے ساتھ ایک قابل فخر سنگ میل عبور کیا ہے، جو نوجوان رہنماؤں کے لیے دنیا کے سب سے باوقار فورمز میں سے ایک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہارورڈ یونیورسٹی کے طلباء کی سرپرستی میں بنگلورو میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں ہندوستان بھر کے ایک فیصد اسکولوں کے وفود کو اکٹھا کیا گیا۔ اقرا انٹرنیشنل اسکول کی نمائندگی کرنے والے چار مندوبین تھے عبدالمعز، محمد ماہر، محمد ماہی ماذن اور محمد بلال جنہوں نے ان کمیٹیوں کے سامنے اپنی آوازیں بلند کرتے ہوئے اس دور کے کچھ اہم ترین مسائل پر اپنی بات پیش کی۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (یو این ای پی اے) میں میٹھے پانی اور جنگلات کے تحفظ سے لے کر اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ (یو ای ایف پی اے) میں خواتین اور بچوں پر موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات تک' پر اقرا کے طلباء نے اعتماد اور بصیرت کے ساتھ اپنی باتیں رکھیں۔ کان کنی اور مقامی حقوق پر آرکٹک کونسل اور خلائی ملبے اور مصنوعی ذہانت کے چیلنجوں پر اقوام متحدہ کے دفتر برائے بیرونی خلائی امور (یو این او او ایس اے) تک بھی بات

چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس کامیابی میں اضافہ کرتے ہوئے آٹھ کم عمر طلبہ و طالبات دانیہ نبیل، مہرین زارا، مریم رائیکر، سمایا بنت شناد، محمد ریان، ہاشم ریان شیخ، عیسیٰ شازین، اور سعد تجمل کو رابطہ افسر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ [illegible] اعزاز نے انہیں ہارورڈ کے ڈائریکٹرز کو سیشن کے [illegible] مدد کرنے کا موقع فراہم کیا، جبکہ عملی طور پر سفارت کاری کا پہلا تجربہ حاصل کیا۔ منتظمین نے ان سب سے بہترین رابطہ ممبران کے طور پر ان کی تعریف کی جن کے ساتھ انہوں نے کبھی کام کیا ہے جو ان کی تیاری اور ہم آہنگی کا ثبوت ہے۔ محترمہ نور عائشہ نے بتایا کہ تین مندوبین، محمد ماہر، عبدالمعز اور محمد ماہی ماذن نے بان کی مون سنٹر فار گلوبل سٹیزنز آن لائن کورس، جو کہ اقوام متحدہ کے سابق سکریٹری [illegible] (ایس ڈی جی) پر توجہ مرکوز کرتا ہے، خاص طور پر موسمیاتی کارروائی اور ماحولیاتی ذمہ داری طلباء کے لیے، اس نے ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے بارے میں ایک پائیدار مستقبل کی تشکیل میں نوجوان جو کردار ادا کر سکتے ہیں، نادر تجویزیں پیش کیں۔ اقرا اسکول کی قیادت نے کہا کہ یہ تجربہ ہر طالب علم کو سیکھنے اور اقدار کو زندہ کرنے کے لیے پروان چڑھانے کے ہمارے وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ بامقصد سیکھنے اور ایچ ایم یو این اور بان کی مون کورس جیسے مواقع کے ذریعے ہمارے طالب علموں کو نہ صرف اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرنے والوں میں، بلکہ اخلاقی اور عالمی سطح پر آنے والے کل کے باشعور رہنماؤں کی شکل دی جا رہی ہے۔ اسکول نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس کا عالمی شہریت کا نصاب، جو گریڈ 1 سے گریڈ 7 تک متعارف کرایا گیا ہے، ایسے پلیٹ فارمز کے لیے طلباء کو تیار کرنے میں اہم رہا ہے۔ اسلامی اقدار کو عالمی بیداری کے ساتھ باندھ کر، یہ پروگرام تنقیدی سوچ، اعتماد اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ اقراء نے اس کامیابی کے روحانی جوہر پر بھی زور دیا، قرآنی دعوت کو یاد کرتے ہوئے امت کو خیر الامت بہترین کمیونٹیز جو انسانیت کی ہمدردی، انصاف اور سچائی کے ساتھ رہنمائی کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ محترمہ نور نے کہا کہ ایچ ایم یو این 2025 میں اپنے ڈیبیو کے ساتھ اقرا [illegible] محض ایک تعلیمی کامیابی سے زیادہ بن گیا ہے یہ ایک بہترین لمحہ ہے جو ایمان، علم، اور قیادت کو ملاتا ہے، انہیں اپنی اقدار کو عالمی سطح پر لے جانے کے لیے تیار کرتا ہے۔

ای ڈی نے اڈیشہ میں 1396 کروڑ روپے کے بینک دھوکہ دہی معاملہ میں لگژری کاریں، نقد اور زیورات ضبط کیے

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے اتوار کے روز کہا کہ اس نے تقریبا 1،396 کروڑ روپے کی مبینہ بینک دھوکہ دہی سے متعلق منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے معاملے میں حال ہی میں اڈیشہ کے راجدھانی بھونیشور میں تاجر شکتی رنجن دش اور انمول مائنز پرائیویٹ لمیٹڈ (اے ایم پی ایل) سے متعلق مقامات پر چھاپے مارے اور لگژری گاڑیاں اور اثاثے ضبط کیے گئے۔ ای ڈی نے بتایا، ""ہم نے دس لگژری گاڑیاں اور تین سپر بائیکس ضبط کیں، جن میں پورش کینی، مرسیڈیز بینز جی ایل سی، بی ایم ڈبلیو ایکس 7، آڈی اے 3، منی کوپر، اور ہونڈا گولڈ ونگ بائیک شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ان گاڑیوں کی کل قیمت 7 کروڑ روپے سے زیادہ ہے، مزید براں 13 لاکھ روپے کی نقد رقم اور تقریبا 12.1 کروڑ روپے کے زیورات اور غیر منقولہ جائیدادوں سے متعلق مختلف مجرمانہ ریکارڈ کو بھی ضبط کیا گیا ہے اور دش سے وابستہ دو بینک لاکرز بھی منجمد کر دیے گئے ہیں۔" ای ڈی نے کاروباری شکتی رنجن دش کی رہائش گاہ اور ان کی کمپنیوں انمول مائنز پرائیویٹ لمیٹڈ (اے ایم پی ایل) اور انمول ریسورسز پرائیویٹ لمیٹڈ (اے آر پی ایل) کے دفاتر میں تلاشی کی کارروائی انجام دی۔ یہ تحقیقات ہماچل پردیش پولیس کی سی آئی ڈی کی طرف سے میسرز انڈین ٹیکنومیک کمپنی لمیٹڈ (آئی ٹی سی او ایل) اور اس کے پروموٹروں کے خلاف درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر کی جا رہی ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے حکام اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے ساتھ مل کر 2009 اور 2013 کے درمیان بینک آف انڈیا کی سربراہی میں بینکوں کے کنسورشیم سے لیے گئے قرضوں کی منتقلی کی سازش کی۔ یہ اس بڑے معاملہ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی پہلی کارروائی نہیں ہے۔ اس سے قبل ایجنسی نے 310 کروڑ روپے مالیت کے اثاثے قرق کیے تھے۔

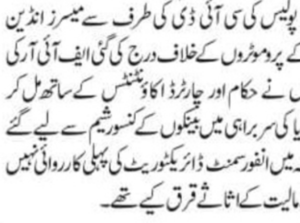

پٹنہ ضلع انتظامیہ: راہل گاندھی کو گاندھی میدان میں قیام کی اجازت نہ دینے کی خبر گمراہ کن

پٹنہ، 31 اگست (یو این آئی) پٹنہ ضلع انتظامیہ نے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو 31 اگست کی رات گاندھی میدان میں قیام کی اجازت نہ دینے کی خبر کو مکمل طور پر گمراہ کن، جھوٹا اور حقائق سے پرے قرار دیا ہے۔ پٹنہ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (لا اینڈ آرڈر) کی طرف سے آج یہاں جاری ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آل انڈیا نیشنل کانگریس یا کسی دوسری پارٹی یا کسی بھی شخص نے گاندھی میدان میں رات کے قیام یا کسی اور مقصد کے لیے کوئی اجازت نہیں مانگی تھی۔ اس لیے یہ دعویٰ کہ مسٹر گاندھی کو گاندھی میدان میں ٹھہرنے سے روکا گیا ہے بالکل بے بنیاد ہے۔ انتظامیہ نے وضاحت کی ہے کہ کانگریس پارٹی نے صرف دو طرح کی اجازت طلب کی تھی۔ پہلی اجازت جلسے کے انعقاد سے متعلق تھی اور دوسری ریلی نکالنے کے بارے میں تھی۔ جلسے کی اجازت ضلع انتظامیہ نے پہلے ہی دے دی تھی، جب کہ پٹنہ ہائی کورٹ کی ہدایات اور کچھ مقررہ پابندیوں کے مطابق ریلی کی اجازت دی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے میڈیا اور عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ حقائق کی تصدیق کیے بغیر فرضی خبروں پر یقین نہ کریں اور ذمہ دارانہ صحافت کے اصولوں پر عمل کریں۔

اگلے مہینے حیدرآباد میں "لبریشن ڈے" منایا جائے گا: نریندر مودی

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز کہا کہ "آپریشن پولو" کے جاں بازوں کی ہمت و حوصلے کی یاد میں آئندہ مہینے حیدرآباد میں 'لبریشن ڈے' منایا جائے گا۔ انہوں نے آکاش وانی پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام "من کی بات" میں کہا، "یہ وہی مہینہ ہے جب ہم اُن بہادر سپاہیوں کے حوصلے کو یاد کرتے ہیں جنہوں نے 'آپریشن پولو' میں حصہ لیا تھا۔

دارالعلوم فیضان عاشق شاہ بخاری میں طلبہ کی ختمِ قرآن کی سعادت

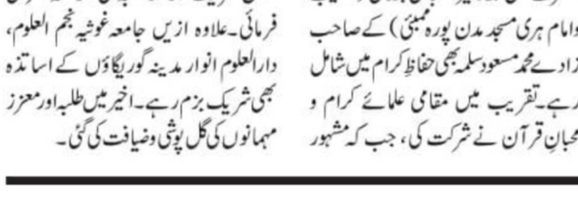

ڈونگری میں واقع سنی دعوت اسلامی کے معروف دینی ادارے دارالعلوم فیضان عاشق شاہ بخاری میں آج ایک روح پرور محفلِ ختمِ قرآن کریم منعقد ہوئی، جس میں پانچ طلبہ نے بفضلِ خداوندی مکمل قرآن کریم یاد کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ابتدا میں قاری غوث محمد نجمی صاحب نے نعت رسول پیش کی پھر امیر سنی دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد شاکر نوری رضوی دام ظلہ نے مختصر خطاب کیا جس میں آپ نے فرمایا کہ "سب سے بڑی ذات اللہ کی ذات ہے اور سب سے بڑی کتاب اللہ کی کتاب قرآن کریم ہے۔ جو قرآن پڑھتا یا پڑھاتا ہے اللہ و رسول کے نزدیک سب سے بڑا ہے۔ کیوں کہ ہمارے نبی نے " خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ " فرما کر انہیں معاشرے کا بہترین انسان قرار دیا ہے۔ امیر سنی دعوت اسلامی نے تمام حفاظ کو مبارک باد پیش کی اور تمام حاضرین اور تمام امت مسلمہ کے لیے خصوصی دعا فرمائی۔ اس مبارک موقع پر حضرت مفتی محمد زبیر مصباحی برکاتی (خطیب وامام ہری مسجد مدن پورہ ممبئی) کے صاحب زادے محمد مسعود سلمہ بھی حفاظِ کرام میں شامل رہے۔ تقریب میں مقامی علمائے کرام و محبانِ قرآن نے شرکت کی، جب کہ مشہور خطیب مفتی محمد سلمان رضا ازہری صاحب نے اپنے برادرِ کبیر اور بھتیجے کی خوشی میں بنفسِ نفیس شریک ہو کر طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ علاوہ ازیں جامعہ غوثیہ نجم العلوم، دارالعلوم انوار مدینہ گوریگاؤں کے اساتذہ بھی شریک بزم رہے۔ اخیر میں طلبہ اور معزز مہمانوں کی گل پوشی وضیافت کی گئی۔

غیر قانونی تعمیرات کو تحفظ دینے والے افسران کے خلاف کارروائی کریں

وسئی کی رکن اسمبلی سنیہا دوبے-پانڈت کا مطالبہ

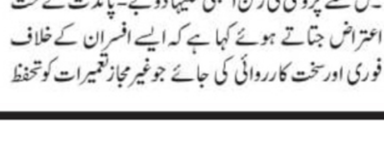

-س مسئلے پر وسئی کی رکن اسمبلی سنیہا دوبے-پانڈت نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے افسران کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے جو غیر مجاز تعمیرات کو تحفظ

وسئی (نمائندہ)۔ مہاراشٹر بھر میں ایک جانب تعمیرات اور غیر مجاز تعمیرات کا سلسلہ روز بروز بڑھ رہا ہے۔ ان غیر قانونی تعمیرات کو بعض افسران کی ملی بھگت اور سرپرستی حاصل ہونے کی بات سامنے آ رہی ہے۔ اس وجہ سے شہریوں کو طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حال ہی میں ویرار میں ایک غیر قانونی عمارت گرنے سے 17 لوگوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا جس میں ایک چھوٹی سی معصوم جان بھی شامل ہیں جس کا کچھ لمحے قبل ہی پہلا برتھ ڈے منایا گیا اس حادثے میں 17 لوگوں کی موت کئی زخمی اور پچاس کے قریب فلیٹ مالکان بے گھر ہو گئے ہیں انہیں عارضی طور پر ٹرانسپورٹ منسٹر پرتاپ سرنائک نے ویرار مہاڈا کی عمارت میں رہنے کا انتظام کیا ہیں۔ اس معاملے میں پانچ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہیں لیکن افسران پر کوئی کارروائی نہیں جن کی نااہلی اور وقت پر غیر قانونی عمارت نہ توڑنے اور رشوت لیکر انہیں بنانے کے وہ بھی ذمہ دار ہیں لہذا ان پر بھی کارروائی کی مانگ علاقے کے ایم ایل اے اسنیہا ڈوبے پنڈت نے اپنی سرکار سے کی ہیں فراہم کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ عوامی مفاد میں اس مسئلے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ مستقبل میں بڑی پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ رکن اسمبلی نے واضح کیا کہ: 1. مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات بڑے پیمانے پر ہو رہی ہیں۔ بلدیہ اور انتظامیہ کے افسران اپنی ذمہ داریوں کو ٹھیک طرح سے انجام نہیں دے رہے ہیں۔ 2. ایسے افسران جنہوں نے اپنی ذمہ داری سے غفلت برتی اور غیر قانونی تعمیرات کو بڑھاوا دیا ہے، ان پر فوری کارروائی کی جائے۔ 3. اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو شہریوں کے لیے رہائشی مسائل اور حادثات میں اضافہ ہوگا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سال 2002 سے غیر قانونی تعمیرات کو منظوری دینے کا عمل تیزی سے بڑھا ہے۔ اگر وقت پر سخت قدم نہ اٹھایا گیا تو آنے والے دنوں میں عوامی نقصان کی بھرپائی ممکن نہیں ہوگی۔ انہوں نے انتظامیہ کو وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مفاد کے خلاف جانے والے کسی بھی افسر کو بخشا نہیں جانا چاہیے۔